مظفّر ایرّج

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ثبات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ثبات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غالب

نہ تھا کچھ تو خدا تھا، کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا

ڈبویا مجھ کو ہونے نے، نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا

غالبؔ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ثبات

مظفر ایرج

بُراق پبلیکیشنز بائی پاس سرینگر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جملہ حقوق بحق شاعر محفوظ

شاعر: مظفر ایرج

پتہ: " کہکشاں "نوگام (بائی پاس) سرینگر کشمیر ۱۹۰۰۱۵

اب تک: ابجد، انکسار (شعری مجموعے)

اب: ثبات

پہلی بار: دسمبر ۲۰۰۲

قیمت: دوسو روپئے

سرورق: خاکہ: مظفر ایرج

عمل: مشتاق احمد جان

اہتمام: امتیاز احمد قادری

کمپوزنگ: نیٹ ہنٹ کمپوزنگ لال چوک

طباعت: جے، کے آفسیٹ پرنٹرز، جامع مسجد دہلی ۶

ناشر: براق پبلیکشنز نوگام بائی پاس سرینگر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُن سات برسوں (۱۹۹۰۔۱۹۹۷ء) کے نام

جن کے دوران

میں سنجیدہ ادب پڑھنے لکھنے سے معذور رہا

راج نرائین رازؔ (مرحوم) اور حکیم منظور کے نام

جنہوں نے علالت کے دوران

میری بڑی دلجوئی کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

محمد یوسف ٹینگ کی نذر

(اس اعتراف کے ساتھ)

کہ وہ میرے ادبی سفر کی ابتدا میں

اگر

دانا دُشمن کا کردار ادا نہ کرتے

تو میں آج بھی کسی ذیلی رستے میں

بھٹک رہا ہوتا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ترتیب

غزلیں ۱۴ تا ۷۳

نظمیں ۷۴ تا ۱۴۴

غزلیں آزاد غزلیں

زخم سمندر، خواب جزیرے تیری دین ۱۴

کتاب تیری، قلم بھی تیرا، کلام تیرا، کلیم تو ہے ۱۵

محورِ ربِ اعلیٰ مدینے میں ہے ۱۶

ظلمتِ کفر میں نور کا ہالہ آپ کی ذات ۱۷

عرش، ثریا، شمس و قمر کا ذکر کروں ۱۸

رضا میں، صبر و شجاعت میں لاجواب حسینؓ ۱۹

ہنروروں کی نہ کچھ پوچھ تو ہنر کی بات نہ کر ۲۰

میں منظر دیدنی! منظر کُشا ہوں ۲۱

ہم نے خط کی چاند جبیں خالی رکھ دی ۲۲

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جاں کھوئی، بدن خاک ہوا، دل بھی گنوایا ۲۳

پانی کی تڑپ ہے تو سرابوں سے گزر جا ۲۴

تم چاند زمیں اُن کو عنایت نہیں کرتے ۲۵

کمال والے سہی یہ کمال کر نہ سکے ۲۶

اس وارداتِ خون سے وابستہ میں ہی ہوں ۲۷

گھر اعزیزوں میں ہوں کوئی چارہ گر ہی نہیں ۲۸

نہ دوستوں کا گِلا، غم نہ جگ ہنسائی کا ۲۹

میرے شعر، سُنا ہے اکہرے ہوتے ہیں ۳۰

ایرجؔ صاحب سانجھ سمے بارود پہ آ کے بیٹھے ہیں ۳۱

سر خونچکاں، فگارِ جسم، پھر بھی مست تھے ۳۲

خوں بہانا خوں بہا کے واسطے ۳۳

میری خوشیوں کے لئے رب سے دعا کرتا رہا ۳۴

اک حرفِ مدعا ہے تو اک عرضِ حال ہے ۳۵

درمیاں غیرتِ انّا رکھنا ۳۶

اُن کے بس میں ہوتا وہ یادوں کے پر بھی کتر لیتے ۳۷

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گذارا ایسے مجھے موت کے جریروں سے ۳۸

روشن ہوا ہوں، ہو سکے تجھ سے، بُجھا مجھے ۳۹

آگ دہکائی پھر اپنی عقل پر رونے لگے ۴۰

نہ دشمنی کا مرحلہ، نہ سلسلہ وصال کا ۴۱

چاند کو نور، ستاروں کو ضیا دیتے ہیں ۴۲

جلائے گئے مار ڈالے گئے ۴۳

رات سے، چاند سے، تاروں سے شناسائی ہے ۴۴

رنگ رُوپ میں، چال ڈھال میں ملتا جُلتا لگتا ہے ۴۵

تہذیب کی قبا سرِ محفل اُتر گئی ۴۶

نہ پھول فرغل، نہ مانگتا ہوں سجل سیہ پر ۴۷

دل میں ثنا خدا کی، لبوں پر دعا تو ہو ۴۸

جس شفق چہرے پہ آئینے کُھلے ۴۹

نہ چھُو کے دیکھا نہ ہی میں اُس سے ملا بدن بھر ۵۰

اپنا لے لمحہ بھر میں، نہ پل میں ملال کر ۵۱

اُن کی تفریح کا سامان لگائیں یارو ۵۲

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سب چھین مجھ سے عَرَقِ انفعال کے سوا ۵۳

آنے والے لمحوں کو پہچانتے ہیں ۵۴

پُھونک ڈالے میں نے جس کے واسطے ہی بام و در ۵۵

وہ اپنے غم کا حال سُنا کے ہی چلا جائے ۵۶

تھی بزمِ رِند، پہ مئے کے حوالے تھے کم کم ۵۷

غرق رہتا درد دولت بانٹتا پھرتا کہاں ۵۸

ہر اک پَل زندگی دشوار کرنا ۵۹

میری بستی میں بھی آ کر دیکھتے ۶۰

شام ہوئی میں جسم چُرا کے بھاگی گھر سے ۶۱

ستم ڈھائے ستمگر کیا کروں گا ۶۲

عموماً حادثے ایسے ہوئے ہیں ۶۳

عجب الجھن ہے دل الجھا ہوا ہے ۶۴

دشت نہ دریا گام اپنا ۶۵

سمجھ سکا نہ اِسے آج بھی میں کل کی طرح ۶۶

ہجر کے گھور اندھیروں سے رہائی دیتا ۶۷

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جانا ہو تو شوق سے جا کے واپس آنا دیر نہ کرنا ۶۸
موسم صورت یوں نہ کرو چھل اب تو آؤ ۶۹
مت پوچھو کس مشکل سے میں دن صحرا سے گزرا ہوں ۷۰
نظر ملا بے قرار کر لے ۷۱
دور اندیشی سے رشتوں کو پرکھو گے ۷۲

نظمیں ۷۳
ثبات ۷۴
تکمیل ۷۵، ۷۶، ۷۷
اجتہاد ۷۸، ۷۹
لاتحقیق ۸۰
دوسرا رُخ ۸۱
کروٹ ۸۲ تا ۸۸
سفر ۸۹، ۹۰
مجذوب کی بڑ ۹۱، ۹۲

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اقتباس	۹۳تا۹۶
ردِّ خاک	۹۷تا۹۹
توتا کہانی	۱۰۰تا۱۰۶
بزن	۱۰۷،۱۰۸
کاش!	۱۰۹تا۱۱۳
پس منظر	۱۱۴تا۱۱۶
پیش منظر	۱۱۷تا۱۱۹
منظر	۱۲۰تا۱۲۲
مسیحا کی واپسی	۱۲۱تا۱۲۶
ترغیب	۱۲۷،۱۲۸
منفی بارہ	۱۲۹تا۱۳۲
پہیلی	۱۳۳
ہزار داستاں	۱۳۴تا۱۳۸
گھپلا	۱۳۹،۱۴۰
آسیب	۱۴۱،۱۴۲
ردِعمل	۱۴۳،۱۴۴

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزلیں آزاد غزلیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زخم سمندر، خواب جزیرے، تیری دین
خُوشبو خُوشبو رنگ، سَفینے تیری دین

اپنے بس میں دن پتوار، نہ شب آنچل
وصل کی خوشیاں، ہجر کے صدمے تیری دین

میری مُٹھی میں لاوا بھی بھسم ہوا
خاک وجود میں آگ کے شعلے تیری دین

اِس گنگا جمنی تہذیب کے نقش ودام
صبح بنارس کے سازینے تیری دین

شمس وقمر، تارے، تاریکی، تیرے رُوپ
یہ دن رات، یہ شام سویرے تیری دین

کچھ دن رہ کر ایرج بھی گھر جائے گا
موت وحیات کے نازک رشتے تیری دین

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کتاب تیری، قلم بھی تیرا، کلام تیرا، کلیم تُو ہے
سحر ستارے، سحاب سورج گواہ ربِّ عظیم تُو ہے
ازل بھی تیرا، ابد بھی تیرا، حیات تجھ سے، ممات تجھ سے
یہ گردشِ کائنات تجھ سے جدید تُو ہے قدیم تُو ہے
میں اپنی جھولی بچھائے بیٹھا کرم سے اپنے نواز دے تُو
مری دعاؤں کو دے اجابت مجیب تُو ہے کریم تُو ہے
کروں میں تعریف کیسے تیری سیاہی اتنی نہ لفظ اتنے
نہ تیرا ثانی نہ مشترک ہی کہ لامثال و عدیم تو ہے
سفر میں رخصتِ سفر عطا کر کہ اختیارِ حضر عطا کر
یقینِ قلب و نظر عطا کر شہہِ رہِ مستقیم تُو ہے
کرے تو کیا احتساب اپنا ہے علم و فن سے ہی کورا ایرج
بصدقِ دل ہے یہ اُس کا دعویٰ تُو محتسب ہے علیم تو ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(مدینۃ المنورہ کی عطا)

محورِ ربِّ اعلیٰ مدینے میں ہے
یعنی کعبے کا کعبہ مدینے میں ہے

آبِ کوثر کی خیرات دے دیجئے
اک سوالی پیاسا مدینے میں ہے

آج کا دن مری زندگی کی متاع
آج کا دن! گزارا مدینے میں ہے

آج کی شب! شبِ قدر میرے لئے
آج کی شب بسیرا مدینے میں ہے

کیوں مدینہ نہ ہو رشکِ عرشِ بریں
میرے آقاؐ کا جلوہ مدینے میں ہے

کملی والےؐ کا ہے یہ کرم در کرم
ہم فقیروں کا ڈھیرہ مدینے میں ہے

کہکشاں ہو کہ ایرج کہ ماہِ مبین
سیس سب نے جھکایا مدینے میں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ظلمتِ کفر میں نور کا ہالہ، آپ کی ذات
جس کا ثانی اور نہ سایا آپ کی ذات

سورج، تارے، پیڑ، پرندے، انس و ملک
میرے سوہنے رب کا حوالہ آپ کی ذات

ایک کرن سے پھیلی ہر سُو تابانی!!
صبحِ ازل کا روشن چہرہ آپ کی ذات

ختمِ رسالت، حرفِ ہدایت، مشعلِ حق
جس سرحد تک سوچ نے سوچا آپ کی ذات

صدق و صفا بھی، مہر و عنایت بھی جس میں
ظاہر و باطن ہو گئے یکجا آپ کی ذات

جنگل جنگل سیس جھکا کر جانا ہے
میرا کعبہ، میرا قبلہ آپ کی ذات

ایرجؔ کا ایمان یہی، ایقاں بھی یہی
سب سے برتر، سب سے اعلیٰ آپ کی ذات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عرش، ثریا، شمس و قمر کا ذکر کروں
جب جب آپؐ کے راہ گزر کا ذکر کروں

اقصیٰ سے آفاق تلک بر دوشِ براق
کم ہے جتنا حُسنِ سفر کا ذکر کروں

سب نے کی تقلید اُنؐ کی معراج کی رات
اب میں کس کس پیغمبر کا ذکر کروں

لہو جگر کر کے ہوتی ہے نعتِ نبیؐ
میں کیا اپنے دیدۂ تر کی بات کروں

رب نے کیا کس ناز سے اُنؐ کا استقبال
ہو مقدور تو اُس منظر کا ذکر کروں

آپؐ کے روئے منوّر کی ہے تابانی
چاند کا چاہے نورِ سحر کا ذکر کروں

کم پڑتے ہیں ایرجؔ لفظ خزانے سب
کیسے اُنؐ کے فکر و نظر کا ذکر کروں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رضا میں، صبر و شجاعت میں، لاجواب حسینؓ
سوال کرب و بلا ہے، تو ہے جواب حسینؓ

پکارا عرش! نواسا ہے یہ محمدؐ کا
پکاری خاک! کہ ہے ابنِ بوتُراب حسینؓ

اور اُس کے بعد کِسے ہوش تھا اُجالوں کا
کہ گُل ہوا تھا محبت کا آفتاب حسینؓ

وہ دیں بچانے کی دُھن ہو کہ جاں لٹانے کا قرض
ہر امتحان سے گذرے ہیں کامیاب حسینؓ

رہے گا ایسی شہادت کا تا ابد چرچا
سکھا گئے ہیں ہمیں حق کا انتخاب حسینؓ

وہ لوگ کتنے ہی تقدیر والے ہیں ایرجؔ
ہے جن کی سوچ محمدؐ، ہے جنکا خواب حسینؓ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہُنر وروں کی نہ کچھ پوچھ کچھ ہُنر کی بات نہ کر
ہے شہرِ سنگ یہاں شیشہ گر کی بات نہ کر

یہ آگ اندھی ہے پہنچے گی سب کے دامن تک
تُو اپنی جان بچا میرے گھر کی بات نہ کر

ابھی تو بوئی دلوں میں ہے فصل نفرت کی
زمین سینچ ابھی سے ثمر کی بات نہ کر

پُلِ صراط پہ ہستی کے تجھ کو چلنا ہے
حقیقتوں سے الجھ بحر و بر کی بات نہ کر

زیاں، نہ سُود، نہ مُدّت نہ لکھ بہی کھاتے
یہ کاروبارِ محبت ہے زر کی بات نہ کر

کہیں نہ بھسم تجھے بھی کریں یہ لمس کے شعلے
ہوائیں تیز ہیں برق و شرر کی بات نہ کر

بڑی دعاؤں سے ایرجؔ ملی ہے دل دولت
تُو اِس میں سیندھ لگا کر نظر کی بات نہ کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں منظر دیدنی! منظر کُشا ہوں
خود اپنی ابتدا خود انتہا ہوں
سب اپنی اپنی بولی بولتے ہیں
میں چڑیا گھر میں شاید آ گیا ہوں
ہوا، پانی، شرر، جُزیات میرے
خمیرِ خاک میں روشن ہوا ہوں
محبت کیا! وفا کیا! دوستی کیا!
میں سوداگر ہوں سب کچھ بیچتا ہوں
سب اپنی لن ترانی بُھولتے ہیں
میں جب بھی چُپ کا روزہ کھولتا ہوں
مرا چرچا فرشتوں کی عبادت
میں ذرّہ ہوں ولے راز آشنا ہوں
تعلّی! سچ کو ایرؔج آرسی کیا
میں تم سا ہو کے بھی تم سے جدا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم نے خط کی چاند جبیں خالی رکھ دی
اُن کے آگے اپنی مجبوری رکھ دی

کتنے رات سمندر میں غرقاب ہوئے
کتنوں نے دن ساحل پر بستی رکھ دی

اب کے دیکھیں کیا کیا گُل بوٹے کِھل جائیں
بانجھ زمیں کی کوکھ میں چنگاری رکھ دی

اک پلڑے میں اہلِ نظر نے چُن کے پُھول
دوسرے پلڑے میں فن کی ٹہنی رکھ دی

کس نے رکھے میرے ہونٹوں پر جلتے ہونٹ
کون تھا جس نے نیل پہ ہلدی سی رکھ دی

فصل کے پک جاتے ہی موسم کیا بدلا
سُورج نے جیبوں میں ہریالی رکھ دی

کیسے کیسے زہر پیئے ایرجؔ بھائی!
جگ سانپوں کا بِل میں نے ایڑی رکھ دی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جاں کھوئی، بدن خاک ہوا، دِل بھی گنوایا
کل رات ہوا ایسی تھی کچھ بچ ہی نہ پایا

شعلوں کی لپک لے کے رگِ سنگ میں اُترا
خوں ہو کے وہ پَل، جو میری تخلیق میں آیا

ویرانہ کوئی، کوئی کھنڈر بھی نہیں باقی
اب ٹوٹ کے رونے کیلئے کُنج نہ سایا

لے دے کے مرے پاس بچے ہجر کے لمحے
یہ گنجِ گراں مایہ نہ چھن جائے خدایا

اک عمر سے ہوں رات کی آہٹ کی طرح چُپ
میں شام کی دہلیز پہ یادوں کا ستایا

اس شہرِ طلسمات میں تنہا ہوں صف آرا
کام آیا میرے کوئی نہ اپنا نہ پرایا

ایرجؔ! یہ تکلّم!! یہ تکلّف، یہ عنایت
آج اُس نے بچھڑتے ہوئے کیا کھیل رچایا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پانی کی تڑپ ہے تو سرابوں سے گزر جا
میں دشت ہوں پیاسا مجھے دریا نہ سمجھنا

ہوں خاک نشیں مجھ کو فضاؤں میں نہ بھیجو
اس طرح بکھر جاؤں تو جینے کا مزہ کیا

جس شہر کی ہر راہ کی منزل نہیں جُز موت
اُس شہر میں رہ کے بھی مرا دم نہیں گھُٹتا

تم اپنے حلیفوں میں رہو صورتِ ابجد
میں اپنے حریفوں سے اکیلے ہی لڑوں گا

کمرے میں اُسے میں نے کیا چھَل سے نظر بند
وہ دھُوپ بدن جب بھی مرے ہاتھ نہ آیا

میں جان کروں نذر کہ دل ہاتھ پہ رکھ دوں
کہتے ہیں وہ مہتاب مرے بام پہ اترا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تم چاند زمیں اُن کو عنایت نہیں کرتے
پُرکھوں کی امانت میں خیانت نہیں کرتے

اک روز بکھر جائیں گے سب ریت کے مانند
جو لوگ بگولوں سے محبت نہیں کرتے

کیا کیجئے ہم اہل طریقت کی نظر میں
کم ظرف ہیں خوابوں کی تجارت نہیں کرتے

ہر دور میں دل والوں کی پہچان رہی ہے
شکوؤں کو وہ ہم دوشِ شکایت نہیں کرتے

اس حال کو پہنچانے میں ہے میرا بھی کچھ ہاتھ
یہ جان کے بھی مجھ کو ملامت نہیں کرتے

پتھر کا مقدر کسی آئینے پہ لکھ کر
ہم درد کو پابندِ سیاست نہیں کرتے

کرسی کے لئے اپنے قلمدان میں ایرجؔ
بیچارے عزیزوں کی حجامت نہیں کرتے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کمال والے سہی یہ کمال کر نہ سکے
تری جناب میں ہم عرضِ حال کر نہ سکے

تم آئے ہو، تو یہاں کتنی دیر ٹھہرو گے
جواب! علم تھا اُن کو، سوال کر نہ سکے

بِکے بھی، ڈوبے بھی، دیوار میں چُنے بھی گئے
ہم اپنی پریم کتھا بے مثال کر نہ سکے

بچھڑ کے، سچ ہے، بہم بھی ہوئے، گلے بھی ملے
وہ اعتماد کے سُوتے بحال کر نہ سکے

کہانیوں کا جنم میری کوکھ سے نہ ہوا
انہیں یہ دُکھ کہ مجھے پائمال کر نہ سکے

یہ حادثہ ہے ہم اُن کی پناہ میں آئے
جو لوگ اپنی بھی کچھ دیکھ بھال کر نہ سکے

وہ بوجھ! ڈھوتے جِسے عمر کٹ گئی ایرجؔ
وہ زخم! جس کا کوئی اندمال کر نہ سکے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اِس وارداتِ خون سے وابستہ میں ہی ہوں
یعنی خود اپنی موت پہ آمادہ میں ہی ہوں

مجھ سادہ دل کو اپنے پرایوں نے لُوٹ کر
الزام دے دیا ہے جہاں دیدہ میں ہی ہوں

اچھا ہوا کہ ٹوٹ گیا میرا اندروں
مجھ کو کہاں خبر تھی کہ شائستہ میں ہی ہوں

اِس شہرِ انتشار میں آیا تو کُھل گیا
ورنہ مجھے یہ زعم تھا پیچیدہ میں ہی ہوں

بکھری ہوئی حیات سے جُویات کی طرح
خوشبو سمیٹنے پہ کمر بستہ میں ہی ہوں

ہو ضد انہیں نہ کھینچے کوئی اُن کے خدّ و خال
توڑے مجھے کہ وقت کا آئینہ میں ہی ہوں

ایرجؔ! نہ رسم و رہ، نہ تخاطب، نہ ذوقِ وصل
یہ سانحہ ہے آپ کا دیوانہ میں ہی ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گھر اعزیزوں میں ہوں، کوئی چارہ گر ہی نہیں
ہے زندگی کی وہ شب جس کی اب سحر ہی نہیں

دلوں کے بھید، سُنا ہے، کہ جانتا ہے خدا
اس اعتقاد اس ایقاں میں کچھ ثمر ہی نہیں

کروں تو کس سے کروں اب کے اپنے من کی بات
افق دریچوں کے اُس پار چارہ گر ہی نہیں

مرے نصیب کی چھٹ جائے ساری تاریکی
دعا کرو! کہ دعاؤں میں اب اثر ہی نہیں

کوئی تو ایسا ملے اپنا کہہ سکیں جس کو
یہ کیا جگہ ہے یہاں کوئی بے ہنر ہی نہیں

لہو شراب نچوڑوں کہ پھول آنکھ پیوں
غزل وجود میں ایرجؔ کسی کا ڈر ہی نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نہ دوستوں کا گِلا غم نہ جگ ہنسائی کا
عجیب رنگ ہے اب کے برس جدائی کا

یہ کیسے رَن میں کھڑا ہوں جو کربلا بھی نہیں
یہاں تو خون کا پیاسا ہے بھائی! بھائی کا

میں رشتے ناتوں کی تقدیس بھولتا کیونکر
مرے لہو میں نہیں بیج بے وفائی کا

ہماری سادہ دلی کو جو چاہا نام دیا
جنہیں کہ زعم بہت ہی تھا پارسائی کا

سلگتی سوچ میں چبھتا ہے نشتروں کی طرح
زباں کا زخم ہو یا گھاؤ کج ادائی کا

شکن شکستہ ہیں گردابِ ذات میں اب تک
تھا معترف یہ جہاں جن کی ناخدائی کا

ہر ایک چال میں ایرجؔ کی مات ہوتی ہے
ہے سلسلہ ہی عجب اُس کی نارسائی کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میرے شعر سنا ہے اکہرے ہوتے ہیں
یوں تو خیال کے انمٹ چہرے ہوتے ہیں

دی آخر نا کردہ گناہوں کی بھی سزا
سچ تو یہی ہے مصنف بہرے ہوتے ہیں

لے کر آنا اِن کی تھاہ کے عرض اور طُول
عشق سمندر یوں بھی ٹھہرے ہوتے ہیں

بہتر ہے رہ جائیں اسی کنفیوژن میں
خواب بنا تعبیر سنہرے ہوتے ہیں

شُکر ہے گونگے پن نے رکھ لی میری لاج
ورنہ سنا ہے سچ پر پہرے ہوتے ہیں

خود کو خرچ نہ کرنا ایرؔج رنگوں میں
رنگ تو کچے، ہلکے، گہرے ہوتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایرجؔ صاحب سانجھ سمے بارود پہ آ کے بیٹھے ہیں
آگے کھائی پیچھے دشمن گھات لگائے بیٹھے ہیں

کچھ برسوں سے میلے ٹھیلے کچھ بھی نہیں ہوتے ہیں یہاں
اس نگری میں دور دِشا سے آ کے پرندے بیٹھے ہیں

جنتا پت ہو، لوک عدالت ہو یا ہو وہ راج گدھی
دیش دِروہی، دیش بھگت کا روپ سجائے بیٹھے ہیں

بولیں تو ودروہی ٹھہریں نا بولیں تو بھی مجرم
ہم انیائے کے دروازے پر آنکھیں میچے بیٹھے ہیں

وہ گیانی ہیں کاٹ گئے جنگل کے سارے پیڑ ہرے
اب ستانے سب سوکھے پیڑوں کے نیچے بیٹھے ہیں

انسانوں کا خون بھی مانس بھی مفت میں بِکتا ہے لیکن
ہم کو اچھنبا ہے ایرجؔ جی بھُوکے پیاسے بیٹھے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سر خُونچکاں، فِگار جسم، پھر بھی مست تھے
وہ لوگ کیا ہوئے جو اذّیت پرست تھے

سوچا تو ہر کوئی لگا اپنے سے معتبر
دیکھا تو بھیڑ میں سبھی پتھّر بدست تھے

دانستہ عمر جن کی غلامی میں کاٹ دی
اب جا کے کُھل گیا کہ وہ ذہنوں کے پست تھے

آنکھوں میں اعتماد، ہتھیلی پہ جاں لئے
وہ بے نیازِ حاصلِ فتح و شکست تھے

ہر ہر مقام پر کیا اپنا کہا ہی رد
ہر ہر کتاب میں مگر تحریر بست تھے

میں سادہ لوح! سحر میں اُن کے تھا ساری عمر
ایرجؔ! کرشمہ ساز مرے سرپرست تھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خوں بہانا خوں بہا کے واسطے
امتحاں اہلِ وفا کے واسطے

دردر شتے ہیں دلوں کے درمیاں
میرے گھر آنا دوا کے واسطے

کاٹ کر پھینکے امیرِ شہر نے
ہاتھ اٹھائے تھے دعا کے واسطے

دِل فصیلیں بہہ گئیں سیلاب میں
کچھ نہ کہہ اُن کو خدا کے واسطے

لوگ گھبراتے ہیں اب انصاف سے
ہے سزا ایسی سزا کے واسطے

میں نے وار کھے ہیں من آنگن کے دوار
آشنا نا آشنا کے واسطے

دکھ بہت جھیلے ہیں ایرجؔ نے مگر
چُپ ہے تسکینِ انا کے واسطے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میری خوشیوں کے لئے رب سے دعا کرتا رہا
دشمنی کا حق وہ در پردہ ادا کرتا رہا

زندگی بھر تب بھی میری مرے معبود سے
عَفوَ وہ کرتا رہا اور میں خطا کرتا رہا

جھوٹ، دھوکے، مکر سے لُوٹا زمانے کو مگر
ہاتھ خالی ہیں میں ساری عمر کیا کرتا رہا

دل وہی کرتا رہا آہن گروں کے شہر میں
مہہ رُخوں کی بزم میں جو آئینہ کرتا رہا

عشق کے مکتب میں یوں دیتا رہا درسِ وفا
آشنائی سے مجھے نا آشنا کرتا رہا

اوڑھ کر تنہائیوں پر اپنی محرومی کا خول
میں تمہاری دوستی کا سامنا کرتا رہا

کب رہا ایرجؔ کو بھر پائی کا جرمانے کا خوف
دل کے کہنے پر بھلا تھا یا بُرا کرتا رہا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اک حرفِ مدعا ہے تو اک عرضِ حال ہے
بولوں تو کیا کہ بولنے میں بھی زَوال ہے
دنیا نے پھیر لیں سبھی تو پیں اُسی طرف
میرے علاوہ جس طرف سب پائمال ہے
اک میں! وجود رکھتے ہوئے بھی ہوں بے اساس
اک تُو! کہ لامیں رہتے ہوئے لایزال ہے
اس کے جواب میں مرا ہمزاد بھی ہے گُم
میں کیا ہوں، کیوں ہوں، کون ہوں میرا سوال ہے
میں نے صدا سنی تھی کبھی لامکاں سے دُور
وہ رابطہ، وہ سلسلہ اب تک بحال ہے
ایرؔج نہ سوچ کیسے گذرتی ہے زندگی
یہ کھیل فقط سلسلۂ ماہ و سال ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

درمیاں غیرتِ انّا رکھنا
اُن سے ملنا تو فاصلہ رکھنا

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے
سامنے اپنے آئینہ رکھنا

خط نہ لکھنے کے سو بہانے ہیں
فون پہ ہم سے رابطہ رکھنا

شب سیاہی جہاں مقدّر ہو
دن جھروکے کی آس کیا رکھنا

داستانِ وفا رقم کر کے
اس کا عنوان بے وفا رکھنا

کیا عجب چاند شہر میں اترے
دل دریچہ کھلا ہوا رکھنا

بانٹ کر سب مسرتیں ایرجؔ
غم کو اپنے لیئے اٹھا رکھنا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُن کے بس میں ہوتا وہ یادوں کے پر بھی کتر لیتے
قتل ہمیں ہی کرتے اور الزام ہمی پر دھر لیتے

مجنون و فرہاد عشق میں دشت و جبل تک ہی نکلے
دل لٹنے پر ہم سے وِیرنہ جانے کیا کچھ کر لیتے

یاد، جدائی، سوچ، کسک، زخموں کی ٹیس
اتنے پھول چُنے دامن میں کچھ کانٹے بھی بھر لیتے

شُکر! گریباں پھاڑنے سے ہی کام چلا یارو ورنہ
بات یہاں تک پہنچی تھی یا جاں دیتے یا سر لیتے

آج لگا دل ٹوٹنے کی سفّاک صدا کیوں چبھتی ہے
کاش ہمارا چین نہ ہم سے کانچ کے بازی گر لیتے

تنہائی میں دشت نوردی تم کو راس سہی لیکن
اپنے ساتھ مظفرؔ ایرؔج کچھ تو زادِ سفر لیتے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گذارا ایسے مجھے موت کے جزیروں سے
کہ بادباں ہی اتارے مرے سفینوں سے

ذرا سی دیر کو برگد کے نیچے بیٹھا تھا
اور اُس کے بعد وہ لوٹا نہیں پہاڑوں سے

حِنا ہتھیلی پہ کس طرح تیرا نام لکھیں
الجھتے رہتے ہیں ایسے کئی سوالوں سے

جُھلستا، ہانپتا سُورج سروں سے گذرے گا
وہ لوگ ڈرنے لگے ہیں خود اپنے سایوں سے

اسی یقیں کا بھرم اُس کو زندہ رکھے ہے
وہ مجھ کو موم کرے گا رسّیلی باتوں سے

یہ سچ ہے چاند پکڑنے میں میرے ہاتھ جلے
غلط ہے مجھ کو کوئی بیر ہے ستاروں سے

میں اپنے درد کی کیا داستاں کہوں ایرجؔ
مجھے تو باندھ کے رکھا ہے اُس نے یادوں سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

روشن ہُوا ہوں، ہو سکے تجھ سے، بُجھا مجھے
میں راکھ کا جگنو ہی سہی آزما مجھے

ہوں عکسِ زیرِ آب بکھر جاؤں ہوا سے
موجوں کے انتشار میں کیا ڈھونڈنا مُجھے

کچھ دور تک وہ اپنے تعاقب میں گُم رہا
کچھ دیر تک سنائی دی آوازِ پا مجھے

سایہ سُکڑتا بڑھتا ہے سُورج کے ساتھ ساتھ
بالشتیا ہوں اس کا اندازہ نہ تھا مجھے

وہ سوچ پرندہ ہے پلٹ آئے نہ آئے
ہاں اُس کا انتظار رہے گا سدا مجھے

منصب سے اپنے اپنے مجھے سب نے رد کیا
کوئی مرے مقام سے پہچانتا مجھے

شب زاد ظلمتوں میں تجھے دیکھنے کے بعد
آیرج لگا کہ دُھوپ سویرا ملا مجھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آگ دہکائی پھر اپنی عقل پر رونے لگے
کیوں کہ زد میں آ گیا اپنا ہی گھر رونے لگا

شہر کو میرے نہ ہونے کی خبر کیا ہو گئی
کھڑکیاں، دیوار و در، دریا شجر رونے لگے

ڈھل گیا تِل تِل پرندوں کے پلٹ آنے کا وقت
لوٹ کر آیا نہیں بیداد گر رونے لگے

وہ تو اپنی داستاں ہنستے ہنساتے کہہ گئے
میری آہوں میں بھی تھا شاید اثر رونے لگے

خواہشوں کی چمچماتی دھوپ نے جھلسا دیا
اور جھلسنے تک سبھی تھے بے خبر رونے لگے

اِتفاقاً زندگانی کے سہانے موڑ پر
اس طرح بچھڑے کہ زلفیں کھول کر رونے لگے

درد کی ٹیسیں ہیں ایرجؔ یا انا کی بازگشت
ٹوٹ کر سب معتبر نا معتبر رونے لگے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نہ دشمنی کا مرحلہ، نہ سلسلہ وصال کا
کوئی بتائے تھم گیا کہاں قدم خیال کا

مِلا تو اجنبی نہ تھا، بچھڑ کے اجنبی ہوا
میں چکھ رہا ہوں ذائقہ ملاپ میں ملال کا

سرِ اُفق کتر لئے تھے اپنی خواہشوں کے پر
وہ کون تھا؟ سوال بھی! جواب بھی سوال کا

مری سخن طرازیاں ہیں تیری شہرتوں کی ضو
تری تُنک مزاجیاں سبب ترے زوال کا

ہوائے تُند و تیز میں بھی بادباں ڈٹے رہے
کنارے آ کے ڈھ گیا سفینہ احتمال کا

ہمیں سے آ کے پوچھتے ہیں لوگ وارداتِ دل
ہمیں پہ منعکس ہو جیسے آئینہ جمال کا

وہ ایرج زیاں نفس ہوا نہ طالبِ ہوس
تو اُس سے پوچھنا ہی کیا فسانہ خدّ و خال کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چاند کو نُور ستاروں کو ضیا دیتے ہیں
چاہنے والے ہر ایک شئے کو جِلا دیتے ہیں

دل سمندر میں رہیں عشق جزیرے آباد
لب کناروں کے امیں روز دعا دیتے ہیں

رُخ سفینوں میں اُترتے ہی شفق، شام، شراب
اپنے جذبات کی لو لوگ بڑھا دیتے ہیں

آنکھ جھیلوں کے کنول، جسم حویلی کے حصار
خواب خواہش کا سبق ہم کو پڑھا دیتے ہیں

اِک طرف میرا ہُنر ایک طرف میرے اصول
دیکھئے اہلِ نظر کس کی سزا دیتے ہیں

شب جھروکوں کے مکیں چاند جبینوں والے
جانے کس شہر میں سورج کو صدا دیتے ہیں

ظلمتِ دشتِ طلب اپنا مقدّر رایرؔج
لوگ بیکار ہی افسانے بنا دیتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ثبات

جلائے گئے مار ڈالے گئے
ہم اِن امتحانوں میں پالے گئے

ہَوا پَر پرندے بھی سوغات میں
چناروں سے دستِ دعا لے گئے

فضا میں اُڑن طشتری گُم ہوئی
کنوؤں میں مگر بانس ڈالے گئے

ابھی وقت ہے تو بڑھا لے دوکان
ترے حُسن پر مرنے والے گئے

کھڑے ہو گئے صف میں ابلیس کی
کہ جنت سے ہم بھی نکالے گئے

عجب دورِ ظلمت سے گذرے ہیں ہم
کہ نیزوں پہ بچّے اُچھالے گئے

نہ الفاظ ایرجؔ نہ طرزِ بیاں
ہمارے قلم کے حوالے گئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رات سے، چاند سے تاروں سے شناسائی ہے
زندگی تیرے تعاقب میں سدا گذری ہے
جانے وہ شخص مرے دل میں کہاں سے آیا
میں نے اس شہر میں بارود بچھا رکھی ہے
تُو تو کترا کے نکل جاتا ہے ہر موڑ سے ہی
تیری ہر چاپ مگر تیرا پتہ دیتی ہے
ایسے موسم میں کہاں لگتے ہیں خوشبو کے شجر
دھُوپ پتھر مُردہ ہے اور درد کی پُروائی ہے
آگ سے کھیل کے بس ہاتھ جلیں گے اپنے
آنچ شعلوں کی سمندر میں کہیں اُتری ہے
ایک دن تُو بھی تو کر جائے گا تنہا مجھ کو
سوچتا ہوں تو کسی شخص کی یاد آتی ہے
لوٹ آتی ہے کہاں عمرِ گریزاں ایرجؔ
صورتِ موجِ صبا آ کے نکل جاتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رنگ رُوپ میں چال ڈھال میں ملتا جلتا لگتا ہے
سب اوراق میں لکھا ہم کو ایک ہی جیسا لگتا ہے

محلوں سے کوٹھوں تک آتے اونچی ناکوں والے لوگ
وقت نے لی بے آہٹ کروٹ سب کچھ الٹا لگتا ہے

ہاتھ جلائے، دل بیچا، جن کی خاطر کالک پوتی
ہم کو سب رشتوں سے بھائی اب کچھ ڈر سا لگتا ہے

میرے سامنے والے گھر میں کل سے ہے گہما گہمی
مجھ کو کوئی دل آئینہ ٹوٹ کر بکھرا لگتا ہے

بارش کی کچھ بوندیں دیکھو فصلوں کو سیراب کریں
دل ویرانہ پھر سے بسانا خواب سہانا لگتا ہے

یہ نفسا نفسی کا عالم اور وہ دل دریا ایرجؔ
اپنا آپ لُٹا دینے میں ہم کو یکتا لگتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تہذیب کی قبا سرِ محفل اُتر گئی
اور ایک پل میں ہم پہ قیامت گزر گئی
ڈرنے لگے تھے لوگ سویروں کے نام سے
تلوار دن کی اتنے کلیجے کتر گئی
وہ دن کہ سارا شہر درندوں کی زد پہ تھا
وہ دن کہ آدمی کی مُروّت ہی مر گئی
وہ دن کہ جسم کاٹ گئی نفرتوں کی تیغ
وہ دن کہ اشکبار تھی جس جا نظر گئی
گھر جل گئے، دُوکانیں جلیں، کارواں لُٹے
بس دیکھتے ہی دیکھتے دنیا بکھر گئی
تو نے اگرچہ پونچھ لیا آستیں کا خون
پر تیری کج کلاہی ترا نام کر گئی
ایرجؔ کی طرح سوچتے ھیں آج سارے لوگ
کیسی بلا تھی دیکھیں جو ہم سب کے گھر گئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نہ پھول فرغل، نہ مانگتا ہوں سجل سیہ پر
مرے خدا تو مگر نہ دینا اتھل سیہ پر

سفید کاغذ پہ پوت ڈالیں سیاہیاں سب
کہ لکھ گیا ہم نفس مرا پھر غزل سیہ پر

گواہی دیتے ہیں آنے والی تباہیوں کے
ہماری بستی کے آج رنگین کل سیہ پر

میں ایک مدّت سے سانپ سیڑھی برت رہا ہوں
فراق ہوں یا وصال لمحے دجل سیہ پر

تجھے بھی زندوں کی طرح جینا ہے زندگی کو!
تو اپنی خصلت کے نوچ کپڑے بدل سیہ پر

کہیں بھی رکھ لے مہک اُٹھے گی خلوص خوشبو
کہ گدلے پانی میں بھی کھلے کب کنول سیہ پر

ہو قتل ہونے کی چاہ ایرجؔ تو سر جُھکا دے
میں دیکھ آیا ہوں اُس کے ماتھے پہ بل سیہ پر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دل میں ثنا خدا کی لبوں پر دعا تو ہو
کچھ زندگی گذارنے کا سلسلہ تو ہو

دل نرد کی بازی میں وہ جیتا کہ میں ہارا
سکّہ اُچھال کر ہی سہی! فیصلہ تو ہو

محشر کے تُند شعلے لئے آئی انکی یاد
وہ چاہتے ہیں اُن کا مرا سامنا تو ہو

دن رات خوں میں تیرتی ہیں سوچ برچھیاں
دن رات بھولنے کا مجھے حوصلہ تو ہو

بڑھتی کدورتوں سے بھی گھٹتے ہیں فاصلے
اُن کو ملال بھی ہو مگر رابطہ تو ہو

ادراک مانگنے کا، انا کی شکست وریخت
ایرجؔ شعورِ ذات ہمارا جدا تو ہو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جس شفق چہرے پہ آئینے کُھلے
کب؟ کہاں؟ کس کو خبر ہم سے کُھلے

لوٹ آئی ہیں ابابیلیں یہاں
دل دریچے، سوچ دروازے کُھلے

تم کو آنا تھا، نہ آئے دیر تک
شہر میں تھے سب پری خانے کُھلے

میری جانب آئے پتّھر طنز کے
مکتبی بچّوں کے پھر بستے کُھلے

چار سُو پھیلی خرد خُوشبو تمام
موسمِ گُل میں تھے دیوانے کُھلے

اب بھی تازہ ہیں مری یادوں کے زخم
ایک مدّت ہو گئی ٹانکے کُھلے

حال ایرجؔ ہے یہی ہر شہر کا
ہیں مُقفّل آدمی کُتّے کُھلے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نہ چُھو کے دیکھا نہ ہی میں اُس سے مِلا بدن بھر
یہ کیسا دھوکا مری نظر کو ہُوا بدن بھر

گزر گئی آرزُو کی شب بھی خموشیوں میں
وہ بول پایا، نہ اُس نے مجھ سے سُنا بدن بھر

زمانہ جس کو خلاء میں دھرتی پہ ڈھونڈتا تھا
وہ مجھ میں بن کے لہو حرارت جِیا بدن بھر

مرے نصیبوں میں رہنے دو دکھ محبتوں کے
کہ مل سکے اُس کو چاہنے کی سزا بدن بھر

مرے سفینوں کے بادباں ہی اڑ دیئے تھے
گلے لگایا، کچھ اس طرح سے چھوُا بدن بھر

نہ جانے ایرج کی پیاس اب کس طرح بجھے گی
وُلر، سناسر کے پانیوں کو پیا بدن بھر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنا لے لمحہ بھر میں نہ پل میں ملال کر
ہم سے بڑھا لے رسم و راہ دیکھ بھال کر

دشنام کیا ہے اور وفا شئے ہے کونسی
وہ بے خبر ہیں اُن سے نہ ایسے سوال کر

شاید کہ ایک ہاتھ پرے رکتی اُسکی موت
دیکھا تھا اس نے ریت سے کیوں سر نکال کر

کیا کیا نوادرات ابھی تک ہیں خاک میں
اک بار دیکھ لو مجھے بھٹّی میں ڈھال کر

مجھ ایسا بد مذاق کرے بھی تو اسکا کیا
دل ایسی چیز رکھتے ہیں سب ہی سنبھال کر

زخموں سے تار تار پڑے ہیں ہزاروں جسم
عِفریتِ اب کے بیٹھ گئے پہرہ ڈال کر

ایرؔج یہ ساعتیں تو پلٹ کر نہ آئیں گی
کچھ رابطہ جنوں کا خرد سے بحال کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُن کی تفریح کا سامان لگائیں یارو
اُجڑی بستی کو پھر اک بار بسائیں یارو

وہ تو معصوم ہیں خود آئیں گے ہونے کو شکار
دیر کس بات کی ہے جال بچھائیں یارو

آؤ یک طرفہ سہی صلح کی کوشش کر کے
اُن کو آداب محبت تو سکھائیں یارو

دھوپ چہرے کی ہے جو رنگ بکھیرے، ان سے
عارضِ عکسِ شفق شام سجائیں یارو

اُس نے شعلوں میں سرِ شام سمیٹا ہے وجود
جلتے سورج کو سمندر میں بُجھائیں یارو

اُن کو الجھن ہے کہ ہم پابہ سلاسل کیوں ہیں
اپنی مجبوری انہیں کیسے بتائیں یارو

درد ایرج کا ہو یا ہو وہ زمانے بھر کا
آدمی ہیں تو مزہ ساتھ اٹھائیں یارو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سب چھین مجھ سے عَرَقِ انفعال کے سوا
جو کچھ بچا ہے نامۂ اعمال کے سوا

پاؤں تلے زمیں نہ افق نے نظر میں رنگ
ہے پاس کیا شکستہ پر و بال کے سوا

وہ چھین لے گیا مرا چہرہ، مرا وجود
لوٹایا کیا؟ حریرِ خدّ و خال کے سوا

یوں زندگی کو کیجئے گا جمع نہ تفریق
بچتا ہے کیا شمارِ مہہ و سال کے سوا

میں اس کا کیا کروں مرا خالق مرا خدا
سب کچھ سنوارتا ہے مرے حال کے سوا

پوروں سے انگلیوں کے بھی چُھونا نہیں مجھے
ایرجؔ میں کیا ہوں حسرتِ پامال کے سوا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آنے والے لمحوں کو پہچانتے ہیں
لوگ بڑے نبّاض ہیں سب کچھ جانتے ہیں

موسم صورت رنگ بدلتے ہیں اپنا
وقت پڑے تو باپ کو خر گردانتے ہیں

اتنے بے پرواہیں ہم سب قدروں سے
دولت کی چھلنی میں رِشتے چھانتے ہیں

اپنے اپنے خول میں چاہے چُھپ جائیں
موت کی زد پر ہیں اتنا وہ مانتے ہیں

دل دہلیز پہ جب چلتی ہے پُروائی
ہم اپنی یادوں کی چادر تانتے ہیں

اب دنیا میں پیار سے رہنا ہے مشکل
ایرجؔ ایسے سادہ دل بھی جانتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ثبات

پُھونک ڈالے میں نے جس کے واسطے ہی بام و در
اُس نے بھی مجھ کو گِنا خانہ بدوشوں میں مگر
عشق میں فرہاد نے نہرِ لُبن کھودی پہ تُو
کیکٹس میں گُل کھلانے کی کوئی تدبیر کر
کاغذی گھوڑے نہ دوڑا نا مخالف سمت میں
جاں بچانی ہے تو دیدے اوکھلی میں اپنا سر
حُسن کی خیرات صدقے میں ملی تھی یوں مجھے
اُس نے میرا ہاتھ مانگا تھا میں کھیلا جان پر
تیری محفل، تیرا جلوہ الامان والحفیظ
کون اپنے ہوش میں ہے کس کو ہے اپنی خبر
ایرج کم گُو بھی جب سے بیٹھتا ہے تیرے پاس
اُس کو خوش فہمی ہوئی ہے وہ سدا تھا باہنر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ اپنے غم کا حال سُنا کے ہی چلا جائے
آئے تو سہی! دل کو دکھا کے ہی چلا جائے

یا مجھ میں سمانے کی فقیرانہ ضد کرے
یا اپنے ساتھ مجھ کو چُرا کے ہی چلا جائے

پھر اپنے نہ آنے کا بہانہ بھی تراشے
حظ میری سادگی کا اٹھا کے ہی چلا جائے

اس طرح سنوارے تو کوئی میرا مقدّر
ہاتھوں کی لکیروں میں سما کے ہی چلا جائے

دنیا کا کوئی رنگ! وہ ہو دھوپ کہ چھاؤں
آنکھوں میں ٹھہر جائے، نہ آ کے ہی چلا جائے

اک حرفِ حکایت! کہ ہنسا تا رہا ایرجؔ
اک سنگِ ملامت! کہ رُلا کے ہی چلا جائے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تھی بزمِ رِند، پہ مئے کے حوالے تھے کم کم
بھرے ہوئے تھے سُبو پینے والے تھے کم کم

یہ خار، خارِ مُغیلاں سے کم نہیں چبھتے
یہ اور بات کہ پاؤں میں چھالے تھے کم کم

دکھایا جیسا، وہی دیکھنے کی خُو ڈالی
تمہارے شہر کے کوّے بھی کالے تھے کم کم

کسی کا درد سمجھنا کسی کے کام آنا
یہ شوق، سب کی طرح، میں نے پالے تھے کم کم

یہ حادثہ ہے دُھندلکوں میں بٹ رہی تھی حیات
چہار سمت افق پر اجالے تھے کم کم

وہ لاکھ چُپ تھے مگر بولتے بھی تھے ایرجؔ
عجیب شہر تھا ہونٹوں پہ تالے تھے کم کم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غرق رہتا درد دولت بانٹتا پھرتا کہاں
وہ تو دریا دل ہے اُسکے پاس دل دریا کہاں

جسم دھرتی میں اُگا کر ہجر موسم کے افق
کاٹتا قوسِ قزح کی فصل ہمسایہ کہاں

اپنی دنیا پھونک کر مہکا دیا تیرا جہاں
ڈھونڈنے سے بھی ملے گا مجھ سا دیوانہ کہاں

گہری دلدل ہے محبت بچ نکلنا ہے محال
کُودنے سے پہلے یہ سوچا کہاں سمجھا کہاں

چار جانب ہُو کا عالم چار سُو ظلمت کا راج
سب ہی ششدر ہیں کہ آخر چاند پھر اُترا کہاں

رات گھٹ گھٹ کر تری دہلیز پر روتی رہی
دن کا درپن، سوچنے کی، بات ہے، ٹُوٹا کہاں

حادثوں نے سوچ ایرؔج کی بدل ڈالی کہ اب
ہاتھ میں خنجر کہاں سر میں کوئی سودا کہاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر اک پَل زندگی دشوار کرنا
وہ کیا جانے کسی سے پیار کرنا

یہ کوئی لکشمن ریکھا نہیں ہے
مری دہلیز جب تب پار کرنا

وہی پت جھڑ وہی قاتل ہوائیں
ذرا پھر دعوتِ افکار کرنا

نہایت تُند خُو ہیں تیری یادیں
تو پھر کیوں شکوۂ اغیار کرنا

مُعیّن ابتدا بھی انتہا بھی
عبث تقدیر سے تکرار کرنا

بڑی تیرہ ہے صبحِ زندگانی
الٰہی شام خوش آثار کرنا

نہ مجرم ہے نہ فردِ جُرم ایرجؔ
سنبھل کر منصفوں پر وار کرنا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میری بستی میں بھی آ کر دیکھتے
حشر سے پہلے ہی محشر دیکھتے

سب کے ہاتھوں میں کھلونے موت کے
سب کی آنکھوں میں یہی ڈر دیکھتے

تم نے چُومے ہیں حسیں چہروں کے پھول
آستینوں میں بھی خنجر دیکھتے

ہم بھی دے پاتے اگر سورج کا ساتھ
ہم بھی دن ڈھلنے کا منظر دیکھتے

کوئی سایہ ہے نہ کوئی روشنی
تیرگی دیوار و در پر دیکھتے

ہے شکست و ریخت ہر شئے کا مآل
جو ہے برتر سو ہے کم تر دیکھتے

اب بھی ہے صحرا نوردی کا شکار
اب تو ایرؔج کے لئے گھر دیکھتے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شام ہوئی میں جسم چُرا کے بھاگی گھر سے
تم سے ملنے، دل کی ضد پر، ہجر کے ڈر سے

فصلِ تصوّر کی ہریالی حدِّ نظر تک
لیکن آنکھ کا پس منظر رنگوں کو ترسے

تم نے خوشبو مہکائی یوں دشت و جبل میں
جیسے دِل صحرا پر میگھا چھم چھم برسے

اونچی اونچی دیواریں اب اپنا مقدر
تازہ ہوائیں، دیر ہوئی، گزریں تھی ادھر سے

کوئی شناور ساحل چھونے ہی نہیں پایا
میں نے دام بچھا رکھے تھے دیدۂ تر سے

میری دعا میں شامل تیری خواہش بھی تھی
تیرا آنچل ورنہ سرکتا کیوں تیرے سر سے

میرے قلم کی زد میں ہیں یوں سب تاویلیں
میرا حسنِ بیاں ایرجؔ اظہار کو ترسے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ستم ڈھائے ستم گر کیا کروں گا
مقدّر ہے مقدّر کیا کروں گا

ابھی روشن ہیں سارے گھاؤ میرے
میں لے کر ماہ و اختر کیا کروں گا

لبوں پر درد کی پپڑی جمی ہے
سمندر تا سمندر کیا کروں گا

بڑی مدّت سے وہ کمرہ ہے خالی
میں دستک دے کے در پر کیا کروں گا

فروکش ہو دل و جاں کے کنارے
تری یادوں کا لشکر کیا کروں گا

نہ گن پایا غمِ دوراں کے صدمے
حسابِ روزِ محشر کیا کروں گا

مرا دردِ نہاں کیا کم ہے ایرجؔ
تری روداد سُنکر کیا کروں گا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عموماً حادثے ایسے ہوئے ہیں
ہم اُن کی ضد میں خود ہی سے لڑے ہیں
میں برگِ خشک ہوں مجھ کو نہ توڑو
مرے جھڑنے میں کچھ لمحے بچے ہیں
اِسی مٹی نے، کیا چہرے تھے، نگلے
اِسی مٹی میں کیا کیا گُل کھلے ہیں
ابھی تک منتظر ہیں معجزوں کے
ابھی تک لوگ سجدے میں گرے ہیں
مجھے تم کھوندنے کی سعئی نہ کرنا
میرے اندر کئی طوفان چُھپے ہیں
ہم اپنی شکل پہچانیں تو کیسے
یہاں ہر سمت آئینے پڑے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عجب الجھن ہے دل الجھا ہوا ہے
خدا اِس شہر ہی سے کیوں خفا ہے
نہ جانے کیا خطا سرزد ہوئی تھی
ہماری زندگی جس کی سزا ہے
میں اک لمحے میں ہی پسپا ہوا ہوں
مقابل میرے دل کا آئینہ ہے
میں اپنی خود فراموشی میں خوش ہوں
وہ اپنی آگہی پر رو رہا ہے
شناسا وہ سہی ارض و سما کا
مگر کیا خود کو بھی پہچانتا ہے
ٹلی تدبیر سے کس یُگ میں ہونی
جو ہونا ہے، وہ ہو گا ہو چکا ہے
یہاں ہر سمت ہریالی ہے ایرجؔ
تمہارے کھیت میں سُوکھا پڑا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دشت نہ دریا گام اپنا
دُھوپ دِشائیں نام اپنا
تیشہ بھی! آئینہ بھی
کتنا مُشکل کام اپنا
مجھ کو سنو مجھ کو سمجھو
کچھ بھی نہیں ہے دام اپنا
درد کی لَے پر پیار کے گیت
گاتے رہنا کام اپنا
کیسا شخص ہے میرے لئے
چھوڑ دیا آرام اپنا
بات گریباں تک پہنچی
ایرجؔ سَراب تھام اپنا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سمجھ سکا نہ اِسے آج بھی میں کل کی طرح
حیات مجھ کو ہے تیری جبیں کی بل کی طرح

کوئی نشان نہیں سَطحِ آب پر لیکن
میں ڈوب ڈوب کے اُبھرا تو ہوں کنول کی طرح

میں جانتا ہی نہیں کون تھا وہ کیسا تھا
جو میری روح میں اُترا کسی غزل کی طرح

اک ایک لمحے کا میں احتساب کرتا ہوں
کہ میری آج بھی گزرے نہ میری کل کی طرح

نہ ناپ تھاہ مری تُو نہ پوچھ ظرف مرا
چھپائے شہر کی بدبو، میں چپ ہوں ڈل کی طرح

نہ کر سکا کوئی تفسیر تیری بھی ایرجؔ
تُو سب کی آنکھ سے اوجھل رہا ازل کی طرح

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہجر کے گھور اندھیروں سے رہائی دیتا
وہ اگر چاند ہے راتوں کو دکھائی دیتا

بے طرح ٹوٹ کے بکھرا میرا اندر پھر بھی
اتنا کم ظرف نہیں یاد پرائی دیتا

غم کے صحرا میں بنایا ہے گھروندا ہم نے
آنکھ ہوتی تو زمانے کو سُجھائی دیتا

شُکر ہے ہم ہی ہوئے قابل گردن زدنی
ورنہ ہر شخص ہی مصلوب دکھائی دیتا

میری پابند نہیں میری انا کی تقدیس
میرا نالہ تیرے گردوں پہ سنائی دیتا

اس میں شامل نہ ہوا ایرجؔ تیری افتادِ طبع
میرا احساسِ نظر چشم کشائی دیتا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جانا ہو تو شوق سے جا کے واپس آنا دیر نہ کرنا

اپنا وعدہ یار نبھانا دیر نہ کرنا

شام پرندہ پَر پھیلائے بڑی محبّت سے کہتا ہے

رات سے پہلے گھر آ جانا دیر نہ کرنا

میرے پھول بدن میں سوکھے کانٹے بو کر بھول نہ جانا

اپنے دل دامن کو بچانا دیر نہ کرنا

نوحہ ہو وہ غم کا چاہے نغمہ ہو وہ خوشیوں کا

جو بھی لب پر آئے سنانا دیر نہ کرنا

پتّے ہرنے لگے ہیں دیکھو سُوکھ کے شاخیں گرنے لگیں

فصلِ بہاراں بن کے آنا پھول اُگانا دیر نہ کرنا

بھیڑ ہو چاہے ٹریفک جام ہو یا ہو بس کی مجبوری

پاؤں میں تم پنکھ لگانا دیر نہ کرنا

سانپ تمہارے شہر میں نفرت کے در آئے چاروں طرف

ایرجؔ پیار کی بین بجانا دیر نہ کرنا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

موسم صورت یوں نہ کرو چھل اب تو آؤ
آج کا وعدہ کر کے مُکر نہیں جانا تم کل اب تو آؤ
تم نے کہا تھا جب پھر سے برسیں گے بادل تم آؤ گے
دیکھو برس رہے ہیں بادل اب تو آؤ
یاد ہے تم کو برسوں پہلے ساون میں جُھولے جُھولے تھے
چاروں اور ہے آج بھی جھل تھل اب تو آؤ
تیری خاطر میں نے اپنی سُدھ بُدھ کھوئی خاک ملی اپنے ماتھے پر
لوگ مجھے کہتے ہیں پاگل اب تو آؤ
دن کانٹوں پر سو کے گذارا روتے روتے بیتی رات
بہہ گیا آنکھوں سے بھی کاجل اب تو آؤ
آنکھیں دروازے سے لگی ہیں فرش پہ پاؤں چکنا چُور
جب تک تم نہیں آجاؤ گے بجتی رہے گی چھن چھن پائل اب تو آؤ
دل میں ہُوک، گھٹن سینے میں، ہونٹوں پر بیپڑی ہے جمی
ایرجؔ شام سے ہی ہے بے کل اب تو آؤ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مت پوچھو کس مشکل سے میں دن صحرا سے گزرا ہوں

شب دہلیز پہ بیٹھا ہوں

ہجر کا موسم

میں بھی شاخ سے ٹوٹا ہوں

تم کیا جانو یادوں کے زہریلے نشتر

گھاؤ کی صورت دل سے لگائے تیرے شہر میں پھرتا ہوں

ایسا ہو تم لوگوں کی باتیں سُنکر بھی میرا ہی دم بھرتے رہو

اس اُمید پہ زندہ ہوں

میں اُس کی مخلوق کے کام ہی آ نہ سکا

اپنے خالق سے شرمندہ ہوں

کب تک جانے والوں کا رستہ میں روکوں گا ایرؔج

شام کا سورج ہوں اب ڈھلنے والا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظر ملا بے قرار کر لے

کسی کے صدقے میں میری جاں مجھ سے پیار کر لے

نہاں رکھے گا جہاں سے کب تک تُو چاہ اپنی

یہ وقت ہے آشکار کر لے

زمانہ قسمت سنوارتا ہے

تجھے یقیں ہے تو عمر بھر انتظار کر لے

شکار کرنے کی دُھن سمائی ہے تیرے سر میں

خوشی سے میرا شکار کر لے

تُو دیکھ ہم کو کہ دستِ قدرت میں قید رہ کر ہی مطمئن ہیں

یہ راستہ عافیت کا ہے اختیار کر لے

یوں جنگلوں میں بھٹکتے پھرنے سے بات بنتی نہیں ہے ایرجؔ

خود اپنے پر اعتبار کر لے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دور اندیشی سے رشتوں کو پرکھو گے
یہ پیمانے تو ہیں دنیاداری کے کب سمجھو گے
مجھ سے ترکِ تعلق کوئی کھیل نہیں
شوق سے ترکِ تعلق کرلو، جیون بھر پچھتاؤ گے
جب تک رہ سکتے ہو مجھ سے دُور، رہو، تم عیش کرو
ایک نہ اک دن میرے پاس ہی آؤ گے
ضد کرنا کوئی اچھی بات نہیں ہے، کہتے ہیں
کھائے پیئے بنا ہی کیا سو جاؤ گے
پتھّر میری گور پہ رکھ کر مرمر کا
تم نے اپنا فرض نبھایا سوچ کے شاید تم بھی مجھ کو کوسو گے
ایرجؔ دیر سے گھر آیا، آیا تو سہی
ورنہ جانے والے لوٹ کے کب آتے ہیں سوچو گے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظمیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ثبات

یہ جان کر بھی

کہ

تُو رگ و پے میں دوڑتا ہے

میں نیلے گنبد کے نیچے تیری تلاش میں ہوں

میں جب سے بچھڑا ہوں اپنے ریوڑ سے

دشت و دریا میں، خارزاروں میں، ظلمتوں میں

بھٹک رہا ہوں

کہ میں بھی امکاں کی سرحدوں میں اسیرِ جاں ہوں

میں تیری مخلوق میں نیم وحشی ہوں، بے ہنر ہوں

مگر تو خالق ہے، مہرباں ہے

تُو دستِ قدرت سے میری وحشت کو مات دے دے

سمندروں کو حیات دیدے

مرے جنوں کو ثبات دیدے

کہ تُو رگ و پے میں دوڑتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تکمیل

نہ چشم بینا کی سرحدوں میں
نہ ہی فراست کی دسترس میں
نہ علم و دانش نہ آگہی میں
یہ ابنِ آدم کی سربلندی کا سلسلہ ہے
یہ نُورِ اوّل کا آئینہ ہے
خدا کی قدرت کا معجزہ ہے

اِدھر
ہتھیلی پہ ٹیڑھے میڑھے نوکیلے کنکر
گواہی دیتے تھے حرفِ حق کی
شجر نے اپنی جڑیں زمیں سے اُکھاڑ پھینکیں
جھکا کے شاخیں ادب سے سجدے میں دی شہادت
خدا اور اُس کے رسولِ آخرؐ میں قربتوں کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خلاء میں دیکھا تو چاند نے بھی
دو نیم ہو کر جھکائی گردن
فلک پہ روح الامینؑ فرشتوں سے کہہ رہا تھا
وہ دیکھو آدم
اُٹھا کے جنّت سے جس کو باہر کیا گیا ہے
وہ
لوٹ آیا ہے اپنی جنّت کو پھر بسانے
یہ نخلِ نیزہ پہ کاسۂ سر بتا رہا تھا
یہ کارواں جو خلیلؑ کے در سے چل پڑا تھا
علیؑ کے گھر میں ہوا مکمل
وہ حکمِ ربِ کریم تھا
یہ خدائے برتر کی آرزو تھی
یزید ایسا
اس میں کردار جو نہ ہوتا
تو آرزو کیسے پوری ہوتی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ
نخلِ نیزہ پہ کاسۂ سر
بتا رہا ہے
کہ
کربلا کا
ایک ایک منظر دلوں پہ اب تک
ہے نقش!
لیکن؟
یہ المیہ ہے
کہ
پوری اُمّت ہی
کربلا کا عظیم مقصد
بُھلا چکی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اِجتِہاد

آگ

پانی سے

ہوا سے

اور مٹی سے

اٹھایا جا چکا میرا خمیر

میں

اَنَاالحق بولنے کی استطاعت ہی نہیں رکھتا

تو کیوں کر قتل ہو جاؤں

میں

سچ کا زہر پی کر کس لئے سقراط کہلاؤں

مجھے

انساں ہی رہنے دو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں آدم
ابنِ آدم کی طرح
دنیا میں
جی لوں گا
بہت دن تک
کہ
مجھ کو
آدمی کی کوکھ میں
خواہش کا
میٹھا زہر بونا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لاتحقیق

ماورا سے اُدھر

(مجھ کو محسوس ہوتا ہے)

میرے ہی ظاہر کی

کوئی کڑی

کوئی حصّہ نہاں ہے

کہ

تکمیل کے مرحلوں سے گزر کر بھی

میں

نامکمل رہا

بے بضاعت رہا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دوسرا رُخ

میری تکمیل کب ہو

مجھے کیا خبر؟

تُو !

اگر جانتا ہے

تو

ہرگز

اشاروں، کنایوں میں،

یا استعاروں میں

افشا نہ کرنا

کہ

میں اور میرا نہ ہونا

پہیلی نہیں ہے معمّہ نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کروٹ

میں پن چکّی کے پاٹوں میں

پھنسا ہوا ہوں

پِس جانے تک

میرے

ہاتھ کٹے بازو

میرے کاندھوں سے لٹک رہے ہیں

میرے

منہ پر ٹیپ چڑھی ہے

میری

دوڑتی پھرتی ٹانگیں

چھت میں لگے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بوڑھے کھونٹے سے

بندھی ہوئی ہیں

میری آنکھیں!

کیا تم ؟

قربانی کے بکرے کی آنکھوں سے

جینے کی معصوم سی خواہش

چھین سکے ہو

چھین سکو گے

میری آنکھیں !!

میری آنکھوں میں مت جھانکو

ان میں

سورج، چاند، ستارے

چمک رہے ہیں

خواہش کے بے نام سمندر

چھلک رہے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اِن میں

خواب جزیروں کے

تعبیر سفینے

ڈوب ڈوب کر اُبھر رہے ہیں

اِن میں اُترو

اور

ساحل تک لے آنے کی سعیٔ تو کرلو

اور پھر

نورُ کے اِن میناروں میں

تم

ریت کے تُودے بھرلو

یا

اِن خواہش خواہش آنکھوں کے

سُوتوں میں

سُرخ

سلاخیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ٹھنڈی کرلو

پن چکی

اپنے محور پر رکی پڑی ہے

میں

پن چکی کے پاٹوں میں پھنسا ہوا ہوں

پِس جانے تک ۔

اور

پن چکی رکی رہے گی

جب تک پانی

بھنور بھنور

حرکت نہیں دیتا

پِھرکی کو

جو پن چکی کے کھونٹے سے بندھی ہوئی ہے

لیکن ؟

پانی کہاں سے آئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایڑی کے نیچے سے ظاہر ہونے والا

جو جھبرنا

پَن چکی تک

تھوڑا پانی لیکر آتا تھا

عفرِیتوں نے

جگہ جگہ سے کاٹ دیا ہے

اپنی

بانجھ زمینوں میں

جو

ٹڈِی دَل وہ پال رہے ہیں

اُن کی

پیاس بجھانا ہی

اُن کا مسلک، اُن کا مذہب ہے

پیاس!!!

لہو سے بھی بجھتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خواہش کا کشکول

تو پھر بھی

پیاسا پیاسا ہی رہتا ہے

جیسے

پَن چکّی کی پِھرکی

یا پھر

میری جلتی آنکھیں

جو

جھرنے کے ریت کنارے چوُم رہی ہیں

جھبرنا!

مجھ میں پھیل چکا ہے

تم سب میں بھی اُتر رہا ہے

لیکن

ہم سب پن چکّی کے پاٹوں میں ہی

پھنسے ہوئیے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پِس جانے پر آمادہ ہوئے تھے

ہرزہ سراؤں کے

عِفرِیتوں کے

چُنگل کو

توڑنے کی سعی میں سرگرداں

پَن چکّی کی پھرکی کی گردش کو

اپنے خون سے حرکت دے کر

دُھوپ دیئے روشن کرتے ہیں

تاکہ

ہماری خاک سے اٹھنے والی نسلیں

شاد رہیں !!

آزاد رہیں !!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سفر

کِرَن

مہتاب کی چمکی

سمندر وسعتیں

تتلی پروں پر اس طرح پھیلیں

کہ

شبنم خواب اب تک

مدھ بھری تعبیر میں گم ہیں

تقاضے لفظ کے

تحریر میں گم ہیں

کتابوں کی عبارت

کچھ شکستہ

کچھ شنیدہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میرے تکیئے کی سلائی میں مُلَبّسِ ہے

مرے کانوں میں

دیوانی

سمندر وسعتیں

تتلی پروں کی پھڑ پھڑاہٹ

چاند کرنوں کی دھمک

رس گھولتی ہے

میں

خوابوں کے جزیروں میں

خیالوں کے سفینوں پر

بھٹکتا ہوں!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مجذوب کی بڑ

یہ سچ ہے

ہاں!

یہی سچ ہے

مسیحا میں نہیں ہوں

میں

وہ مجذوب ہوں جو حُکم سے اپنے

جِلا دیتا ہے مُردوں کو

سرِ تسلیم خم کرنے سے منکر ہو کے

جس نے

بادشاہِ وقت کو

کھال اپنی تحفے میں عطا کی

انالحق کی صدائیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شہر کی گلیوں میں، سڑکوں پر
ٹپکتے خون کے اک ایک قطرے نے ہوا کے دوش پر کانوں میں ٹپکائیں
انالحق بولنے کے جرم کی پھانسی سزا ہے
مگر
دربار کے سارے نجومی، جی حضوری، مورچھل بردار
حیران و پریشاں ہیں
کہ پھانسی دیں تو کس کس کو؟
اکائی کی
ہزاروں، لاکھوں میں تجسیم پہلی بار دیکھی تھی
یہ سچ ہے! ہاں یہی سچ ہے!!
اَنَا الحق
بولنے کے جرم کی پاداش میں
میں نے
حیاتِ جاوداں پائی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اقتباس

محبتوں کے، صداقتوں کے وصال لمحو

گواہ رہنا

ازل میں ہم پر

رفاقتوں کے جو راز

افشا ہوئے تھے

ہم نے وہ

ابنِ آدم کے ذہن و دل میں

لہو کی گردش میں

مثلِ خوشبو رواں کئے ہیں

امین رہنا

جو

دردِ دولت کی خوبصورت امانتیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

منکشِف ہوئی تھیں

وہ ہم نے اپنے وجود ہی میں اتار لیں ہیں

اذّیتوں کے چھلکتے ساغر

رضا و رغبت سے پی لئے ہیں

گواہی دینا

منافقت کی سیاہ چادر

بدن پہ اپنے لپیٹ لیتے

تو کاروبارِ زیاں کے ماتھے پہ

حرفِ آخر

ندامتواں سے کوئی نئی شق

نئی روایت بھی وضع کرتے

منافرت کی زمین میں

ہم

عداوتوں کے شجر اُگاتے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کدورتوں کے شگاف گہرے
دلوں میں کچھ اس طرح لگاتے
کہ
مہر والفت
رضا، مُروت کی میٹھی فصلوں کی
آبیاری کے فن سے
سب نا آشنا ہی رہتے
ہمارے اندر پنپنے والے عظیم جذبو!
گواہ رہنا
ہر ایک دورِ شر میں
شر میں
ہمی نے
چہرے بدل بدل کر
صلیب پر اپنی جاں لٹائی
کہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ابنِ آدم کی ارتقا میں
ابھی بہت مرحلے ہیں باقی
یہ کون جانے
کِسے مکمل وجود کی سرحدیں عطا ہوں
کِسے خبر ہے
کہ
خارزاروں میں کن کے ہاتھوں میں سنگ ہو
کہ ہم نہ ہونگے
تو
زندگانی کی خواب ایسی حقیقتوں کے گداز صد
گواہ رہنا
کہ
ہم دوبارہ جنم نہ لیں گے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رضّخاک

ہمیں لگتا ہے

ہم

مٹی سے زیادہ

کانچ کے پیکر میں

زندہ ہیں

کہ

مٹی ٹوٹ جائیے

تو

ذرا پانی ملا کر اس کو

جتنی بار چاہیں

گوندھ سکتے ہیں

کسی بھی خال وخد میں ڈھال سکتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوا

جس میں تراوت کے عناصر پھونکتی ہے

دُھوپ

جس کو آگ کی حِدّت سے مالا مال کرتی ہے

مگر

جب کانچ ٹوٹے

تو

بکھرتا ہی چلا جائے

چھنکتی کرچیاں ہو کر

جو

چبھتی ہیں

تو

سارا جسم خوں میں تر بہ تر

وجداں کی سرحد سے گزر کر

ذات کے محبس میں رِستا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ بے جا حبس

کب تک ہے مسلط ؟

کھوکھلی چٹّان کی صُورت

ہمارے ہاتھ کی ساری لکیریں

وقت نے پڑھ کر

ہمیں

دیوارِ چیں میں زندہ چُنوایا

کوئی صورت

ہمارے خاک ہونے کی

نکل آئی

چلو!

ہم خاک ہو جائیں

ہمیں

مٹی کی خوشبو سے محبت ہے !!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

توتا کہانی

نہ لیلےٰ ہے، نہ محمل ہے

مری خاک وطن کے ذرّے ذرّے سے

جنوں

کی مشعلیں روشن ہوئی ہیں

جنوں!!

دیوانگی کی ضد

جنوں!

ادراک کا منبع

جنوں

فرزانگی کی آخری حد ہے

یہ حد جس نے پھلانگی

وقت کے چہرے پہ

پھوڑا بن کے ابھرا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ

جس کا کوئی مرہم ہے

نہ پھاہا ہے

جنوں

میرے رگ و پے میں

لہو صورت تڑپتا ہے

نہ مجنوں ہے، نہ کاسہ ہے

مگر

توتا کہانی ہے

کہانی

دو برس کے ننھّے ساجد کی

جو

ماں کی چھاتیوں سے دودھ کی نہریں بہانے میں مگن

ٹانگیں ہلاتا تھا

یکا یک ہی فضا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بارُود کی بو سے

دھنا دھن کی صداؤں

خون کی پچکاریوں سے بھر گئی

آنکھیں

جو

اب تک زندگی کی روشنی سے

آشنا تھیں

بُجھ گئیں

توتا کہانی میں

نہ محمل ہے نہ لیلےٰ ہے

نہ مجنوںؔ ہے نہ کاسہ ہے

کہانی کا سرا

اُس

گونگی، بہری عاصمہؔ سے مِل گیا

جس کے لہو میں تر بتر کپڑے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بدن پر نیل

انسانی درندوں کی ہوس کی بھوک کا قصّہ

سناتے تھے

کہ

دُلہن کی طرح سجنے سے پہلے ہی

وہ دُلہن بھی بنی

اور

موت کی آغوش میں پہنچی

نہ لیلےٰ ہے نہ محمل ہے

مگر

یہ کون بسمل ہے

جو گرُدے، خون اور آنکھیں

کسی تعذیب خانے میں گنوا کر

ایک ڈنڈے کی کہانی سے ملاتا ہے

نہ مجنوں ہے نہ کاسہ ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مگر

توتا کہانی میں یہ لکھا ہے

سجیلا نوجواں

جس کو گئے کل چھین کر ہم سے

ہمارے ہی محافظ ساتھ اپنے

آج

لوٹایا اُسے ایسے

نہ اس کے ہاتھ پاؤں ہیں

نہ چہرہ ہے

بدن سے مانس غائب ہے

گِدوں نے لاش کوئی جیسے نوچی ہو

محافظ!!

جو سجیلے نوجواں کو پھینک آئے ہیں

قضا بن کر برستے ہیں

کہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُن کے پاس

پروانہ ہے سستی موت کا ایسا

جِسے

قانون کی ہی سرپرستی مِل چُکی ہے

اس طرح

قانون ہی خود اُن کے جوتوں میں پڑا

دم توڑتا ہے

نہ لیلےٰ ہے نہ محمل ہے نہ مجنوں ہے نہ کاسہ ہے

مگر توتا کہانی ہے

مری

توتا کہانی

ڈھلتے ڈھلتے داستاں میں ڈھل گئی

ہر شہر کے

ہر داستان گو کی زباں پر

بس مری توتا کہانی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ

اِس خطّے کی

اِس ارضِ وطن کی

داستانیں ہی نرالی ہیں

جواں کیا؟ نوجواں کیا؟

پیر کیا؟ درماندۂ جاں کیا؟

یہاں

ماؤں کی کوکھوں میں

پنپنے والے بچّے

یرغمالی ہیں!!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بِزن

یہ ماسوا ہے نہ ماورا ہے
یہ فلسفہ ہے محبتوں کا
جو
فلسفی بھی سمجھ نہ پائے
یہ فلسفہ ہے عبادتوں کا
صداقتوں کا اطاعتوں کا
جو
نکتہ داں بھی نہ کھول پائے
یہ حق و باطل میں چپقلش کا معاملہ ہے
یہ سلسلہ ہے
خدا نے رکھ لی ہے جس پہ بنیاد
جُزو کُل کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ ابتدا ہے محبتوں کی

یہ انتہا ہے عبادتوں کی

یہ سلسلہ دشتِ کربلا میں تمام ہونا تھا، ہو گیا ہے

حُسینؓ ابنِ علیؓ نے اپنا لہو جلا کر

چہار جانب اجالا کر کے

سبق دیا ہے

شہید مرتا نہیں ہے

زندہ ہے جاوداں ہے

کہ

جُز و کُل میں رواں دواں ہے

تمہیں گماں ہے؟

تو کھول کر من کی آنکھیں دیکھو

حُسینؓ

نانا ؐ کے چوڑے کاندھوں پہ آج بھی مسکرا رہا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کاش!

آنکھ کھلے

تو

شیو[1] بنانے کی جلدی ہو

اور

نہ منجن کرنے کی ہی کچھ مجبوری

اور نہ ہو

شاور[2] کے نیچے عریاں ہونے کی پابندی

ٹیبل[3] پر

انڈوں کی اور پراٹھوں کی بھرمار نہیں ہو

دفتر جاتے

بچّوں کو اسکول کے باہر چھوڑنے کی کچھ فکر نہیں ہو

دفتر میں

ہر پل کے ٹینشن[4] سے مجھ کو بھی فرصت ہوتی

۱۔Shave ۲۔Shower ۳۔Table ۴۔Tension

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنے طور پہ سانسیں لینے کی مجھ کو بھی ہو آزادی!!
آنکھ کُھلے

تو

امّی کے ہاتھوں کی سوُندھی

نرم ہوائیں

بالوں کے خم کھول رہی ہوں

اُس کی میٹھی میٹھی باتیں

کانوں میں رس گھول رہی ہوں

بستر سے اُٹھتے ہی پانی کے کچھ چھینٹے

منہ پر ماروں

جلدی جلدی

قہوے میں روٹی کے ٹکڑے بھگو بھگو کر

پیٹ کی آگ پہ پانی ڈالوں

گھر سے نکلوں

اور

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ثبات

تمہاری کھڑکی پر اک ڈھیلا ماروں

پھر

ہاتھوں میں ہاتھ دِئے ہم

گلیوں

کھیتوں اور کھلیانوں میں

ہرنوں کی صورت

چوکڑیاں ہی بَھرتے جائیں

دریا کی خاموشی دیکھ کے

ٹیکریاں

پانی کے اوپر رکھتے رکھتے

اک دُوجے پر چھینٹیں ماریں

جھگڑا کرلیں اور منائیں

تھک جائیں تو ریت پہ لیٹیں

اور

انگلی سے نقش بنائیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پھر

تم ریت پہ اپنے گھر کی الٹی سیدھی شکل بناتی

"یہ تو حویلی کا نقشہ ہے" میں کہہ دیتا

میری حیرت دیکھ کے تم

مجھ سے کہہ دیتی

"تو کیا میں اس تیرے گھروندے میں رہ لوں گی"

تم

یوں میرے دل پر پاؤں رکھ کر اٹھتی

اپنی غلیل سے کنکر مار کے

میں بھی شاخ پہ بیٹھے مست پرندوں کو تڑپاتا

اور تمہارے پیچھے آتا

پھر

باغوں سے سیب چُراتے

کھاتے، پھینکتے اور سو جاتے

اور

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پرندوں کی ڈاروں کے پیچھے پیچھے

واپس آتے

تم کھڑکی سے ہاتھ ہلاتی

میں آنگن سے

ابّو کی غصے میں ڈوبی باتیں سُنکر

مُرغوں کے ڈربے کے پیچھے ہی چھپ جاتا

خیر مناتا اور سو جاتا

کیا تم کو بھی یاد آتا ہے؟

کیا تم بھی خواہش کرتی ہو؟

کاش کوئی دن

ایسا بھی ہو

کاش کوئی دن

اپنا بھی ہو!!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پس منظر

اُس گلی کا نکڑ تنگ و تاریک تھا

اور

میں اجنبی

اپنی مانوس یادوں کی بیساکھیوں پر

گھسٹتا ہوا

شہرِ بے صوت کے آخری در کو تکتا رہا

ریت

دریا

ہوا

وقت کے پالنے میں رواں

مجھ اپاہج کو گھسنے لگے

میرے کپڑے اُترنے لگے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پیاسی چڑیا بھی پر پھڑ پھڑاتی ہوئی
چونچ سے کف اُگلنے لگی
نیم مُردہ
مرے سامنے ہی تڑپنے لگی
بحرِ ظلمات کا دیوتا
میری گردن دبوچے
مرے قہقہے کا گلا گھونٹ کر
میری آنکھیں
سلگتی ہوئی ریت پر ڈال کر
پُھر سے غائب ہوا
آنکھ کھولی تو محسوس ہونے لگا
میری یادوں کی بیساکھیاں
ریت پر میرے پہلو میں ٹوٹی پڑی ہیں
شہرِ بے صوت کو جانے والی
ہر اک رہگذر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر گلی کا نکُڑ

تنگ و تاریک ہے

آگ اُگلتے ہوئے کتنے عِفرِیت

پھنکارتے

شش جہت سے لپکتے چلے آرہے ہیں

کہ

ظُلمات کے اِس طرف میں ہوں

اور اُس طرف

شہرِ بے صوت کی تنگ و تاریک گلیاں

مری منتظر ہیں

مگر بیچ کا فاصلہ

کتنی صدیوں پہ پھیلا ہوا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پیش منظر

میرے اسلاف نے

اپنے اسلاف سے

نیکیاں

خوبیاں

دردوغم بانٹنے کی سعادت

وراثت میں پائی

امانت سمجھتے ہوئے

نیکیاں

خوبیاں

دردوغم بانٹنے کی سعادت

مرے سادہ اسلاف

میرے ہی کشکول میں ڈالکر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اگلے وقتوں کی

زرخیز راہوں پہ ثابت قدم ہو گئے

اور

پلٹ کر نہ آنے کی قسمیں اُٹھاتے ہوئے

مجھ کو عمرِ رسا کی دعا دے گئے

میں!!

کہ فنکار تھا لالچی! بُولہَوس

میں نے

اپنے کمالِ ہُنر سے

سبھی

نیکیاں

خوبیاں

دردوغم بانٹنے کی سعادت

جو

ورثے میں اسلاف سے پائی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رنج ومحن

ٹیس

افلاس

فاقہ کشی میں بدل دی

جھولیاں

اپنے ورثا کی بھر کے میں رخصت ہوا

میں نے

برزخ میں کچھ دوستوں سے سنا

میرے

بچوں نے اپنے اثاثے میں

گُن کا اضافہ کیا ہے

Gun.ı

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

منظر

اپنے اسلاف کی اقتداء میں
جبینیں جھکائیں
دعا کے لئے ہاتھ
ہم نے اٹھائے
مگر
جذبہء دل سے
سوزِ دروں سے ہی
نا آشنا تھے
ہمارے
مقدّر میں
کوئی کرن آگہی کی نہیں تھی
بھٹکتے رہے، بلبلاتے رہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دُور تک، دیر تک

ذات کے گہرے دلدل میں دھنستے رہے

جس کے اُس پار

بانکے، سجیلے جوانوں کی لاشوں سے

رستا ہُوا خون

ہم سے سوالی تھا

اور اِس طرف

مائیں، بہنیں، بہوُ، بیٹیاں

اپنے لٹنے پہ، ماتم کناں

خاک وخوں سے گزر کر

دعا کے لئے ہاتھ

ہم نے اٹھائے

تو زنجیر ڈالی گئی

ہم سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جینے کا حق چھن گیا

خوں بہا اب بھلا مانگتے بھی تو کس سے

وزیرِ چُنیں

شہریارِ چُناں

کالے دربار کے مسخروں کی خوشی کے لئے

اپنے اسلاف کی چوکھٹوں پر

جبینیں رگڑنے میں مصروف ہیں

اَلَمِیہ اِن کا یہ ہے

کہ

ان کو روایت کی تقدیس، اقدار کی سربلندی میں ایقاں نہیں

خاک وخوں سے گزر کر

ہمیشہ زیاں کی تجارت ہی کرتے رہے

اور اسی کاروبارِ ہوس میں

بڑی بے حیائی سے

اسلاف کی سرزمیں بیچ دی!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مسیحا کی واپسی

میں کل شب

نُور کی وادی میں لیٹا

چاند کی روپہلی کرنوں سے

بہت ہی دیر تک

اٹھکیلیوں میں اسقدر

مصروف تھا

مجھ کو ہواؤں کی مہک

پھولوں کی خوشبو

پیڑ، پودوں کے خوشی میں جھومنے کا

کوئی اندازہ نہیں تھا

کہ

میں تو چاند ماموں کی زبانی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنی بستی

اپنے پُرکھوں کی وضعداری

شکست وریخت کی زد میں پڑی

اقدار

رشتوں کے تقدس کی کہانی سن کے

ششدر وحیران

غم سے مُضطرب

پیڑوں کی شاخوں میں الجھ کر رہ گیا

میں مانتا ہوں

میری بستی میں مِلیں ہیں

اور نہ اِن کی چمنیوں ہی کا دھواں

اپنی کثافت سے ہوا آلود کرتا ہے

مگر

میں اپنی بستی کی

رسیلی خوشبوؤں میں سانس لے سکتا نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مجھ کو یہاں

بارود کی بُو سے فضا مسموم لگتی ہے

مرے

چاروں طرف عفریت منہ کھولے کھڑے ہیں

درندے دندناتے پھر رہے ہیں

درندوں کا عقیدہ ہے

نہ مذہب ہے

وضعداری نہ رشتوں میں یقیں ہے

نہ ہی قدروں کا کوئی پاس ہے اِن کو

میں

اپنی پھُول بستی میں مقیّد ہوں

یہاں بیٹی کی عصمت کا جنازہ ہے

وہاں بیٹے کی میّت ہے

اُدھر بھائی کا لاشا ہے

اِدھر بیوی کا قبرستان ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جس میں یہ طے ہے
میں کوئی بھی پھول ارپن کر نہیں سکتا ہے
مسیحا آئے گا
سب منتظر ہیں
مگر
میں جانتا ہوں
میری بستی میں مسیحا آ نہیں سکتا
میں
کل شب نور کی وادی میں
اُس کو
چاند کی روپہلی کرنوں کی تجارت کرتے کرتے
قتل کر آیا!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ترغیب

(علامہ اقبال کی نذر)

منہ زبانی کسی کے صدقے میں
دوستو! یہ خبر ہمیں بھی ہوئی
شہرِ ویراں میں انجمن کوئی
آج اقبال کے تئیں اینجا
شاعروں اور کچھ ادیبوں کو
جمع کرنے میں سرخرو ہوگی
اور عقیدت کے پھول پھینکے گی

دوستو! کون بے خبر ہے اِسے
یومِ اقبال، محفلِ اقبال
سب تصنع ہے، سب دکھاوا ہے
سب بناوٹ ہے کاروبار ہے سب

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کتنے ہی سادہ لوح، سادہ دل
س میں بکتے ہیں ٹوٹ جاتے ہیں
ور کچھ لوگ ان کی قبروں پر
اپنے اونچے محل بناتے ہیں
علم کے نام پر بھی ایسے لوگ
مفلسوں تک کو لُوٹ لیتے ہیں
وہ بھی کچھ ایسی انکساری سے
لٹنے والے بھی داد دیتے ہیں

بیچ کر اپنی غیرت کردار
اہل زر کی صفوں میں گھُس جائیں
اپنے نام ونمود کی بلی دے کر
اہل گفتار ہم بھی کہلائیں
اس سے پہلے کہ ہم بھی بِک جائیں
دوستو!
آؤ خودکشی کرلیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

منفی بارہ

میری پیدائش سے بارہ روز پہلے ہی
نجومی نے کہا تھا
شاہزادے کو کسی صورت میں
بارہ سال تک
کوئی پرندہ، کوئی آدم زاد دیکھے گا
تو
تخت و تاج کو افلاس کے سائے جکڑ لیں گے
شہنشاہ اور ملکہ ہاتھ دھو بیٹھیں گے ہستی سے
کہ
بارہ سال کے وقفے سے
جو بچہ جنم لیتا ہے شاہی محل میں
منحوس ہوتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وزیروں اور مشیروں نے بہت سوچا

بہت ہی مشورے باہم ہوئے

تو

تخت وتاج کے وارث کی

پیدائش سے بارہ ساعتیں پہلے

سمندر کی تہوں میں

کانچ کا گنبد بنایا جا چکا تھا

اور

بارہ سال کے جل باس میں

میرے محافظ

میرے ساتھی تھے

کنیزیں میری سکھیاں

کانچ کا گنبد مرا گھر اور پانی میرا ہمسایہ

میں

ایسی بھیڑ میں ہو کر بھی تنہا تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عجب لگتا تھا

سب ٹیرین میں جب تک مقید تھا

مگر

جل باس کے بارہ برس

بس آنکھ جھپکانے میں گزرے

کانچ کا گنبد

سمندر میں اُٹھے طوفان کی لہروں سے ٹکراتا

کنارے آلگا

لیکن!

کنارے پر نجومی تھا، نہ شاہی فوج استقبال کو تھی

بادشاہ تھا اور نہ ہی ملکہ

اگر کچھ تھا تو انسانی درندوں سے بھرا جنگل

محافظ مجھ کو تنہا چھوڑ کر جانیں بچانے کے لئے بھاگے

کنیزیں بھی انہی کے ساتھ رخصت ہو گئی تھیں سب

کسی بھی آنکھ میں میرے لئے آنسو نہیں تھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

درندے مجھ پہ جھپٹے
میں سمندر کی طرف بھاگا
مگر مجھ کو خیال آیا
وہاں بھی چھوٹی مچھلی کو بڑی مچھلی نگلتی ہے
مرے آگے
خلاؤں کا سکڑتا پھیلتا اک سلسلہ ہے
ذات کے امکان تک کا
نیلگوں گنبد کے نیچے
پچھلے بارہ سال سے
بارہ جنم
بارہ یگوں سے
جانے میں
کس معجزے کا منتظر ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پہیلی

اذّیت ناک لمحوں کی حرارت

اب بھی

جلتی ہے مرے تن میں

تمہاری

یاد کے پتھر

ازل سے

چُن رہا ہوں میں

عدم تک میری قسمت میں یہی ہے کیا؟

کوئی بوجھے تو سمجھوں

کوئی جانے تو جانوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہزار داستان

مرے

کمرے کے روشندان کے نیچے

مری ماں

آبنوسی فریم میں سوئی ہوئی

مجھ سے مخاطب ہے

مرے بچّے! مری جاں!!

مجھ کو

یہ لڑکی پسند آئی

مرے ہمزاد نے

چشمِ زدن میں ماں کا یہ پیغام لڑکی کو سنایا

مگر

شادی سے کچھ دن قبل

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لڑکی کو اچانک ہی
کسی وائرس نے آ جکڑا
کہ
بستر سے مہینوں اٹھ نہیں پائی
طبیبوں نے سبھی گُر آزمائے اور
معالج بھی ہنر مندی میں یکتا تھے، مگر بے بس
علالت دن بہ دن بڑھتی گئی
ساری دوائیں بے اثر ثابت ہوئیں
شاہی معالج لے کے آیا دُور کی کوڑی
مرے ہمزاد کو مژدہ سنایا
کلیجہ اپنی ماں کا تل کے
دُلہن کو کھلاؤ گے
تو
بچ سکتی ہے
ورنہ صبر لازم ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مری ماں نے

مرے ہمزاد سے سب ماجرا سُنکر کہا

بیٹے! مرے لختِ جگر!!

میرا کلیجہ کیا، مری جاں بھی ترے صدقے

تُو

روتا کیوں ہے؟

لے میرا کلیجہ، چیر کے پہلو

مرا ہمزاد

رستے میں کسی پتھر سے ٹکرایا

کلیجے سے صدا آئی

مری جاں! میری آنکھوں کے ستارے

تم

کہیں زخمی نہ ہو جانا

تمہیں کچھ ہو گیا تو کس طرح

ماں کا کلیجہ تل کے دے پاؤ گے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دُلہن کو

مرا ہمزاد

یہ سب سن نہیں پایا

سنبھلتے گرتے محبوبہ کے گھر پہنچا

جو

آئینے میں اپنی زلف شانہ کر رہی تھی

کلیجہ دیکھ کر بولی

تم

اپنی ماں کے قاتل ہو

مسیحا

کس طرح بن پاؤ گے میرے

مرا

ہمزاد اس دن سے

معلّق ہے

زمیں اور آسماں کے درمیاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مجھ سے

مری ماں

آبنوسی

فریم کے پیچھے سے کہتی ہے

مرے بیٹے! مری جاں!!

میری

آنکھوں کے ستارے

میں

ترے صدقے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا

رات مرے کمرے میں
میں تھا
اور
مری تنہا سی یادیں
جانے دل کے کس گوشے سے اُبھریں
اور
اُبھر کر شب کے کن سنّاٹوں میں
روپوش ہوئیں
لمحہ لمحہ
رات کی تاریکی بھی پھیلی
بکھری

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وقت کی چلتی زنجیریں بھی
حلقہ حلقہ ٹوٹ گئیں

اور

مری آنکھوں کے نیلے آسمان سے

بوند بوند

جو پانی ٹپکا

سرہانے میں جذب ہوا

وقفہ!

ایک بھیانک وقفہ

سایوں کی

احساس کی موت!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آسیب

گھپ اندھیرا
بھیانک خموشی مُسلّط تھی ماحول پر
میرے کمرے کی کھڑکی کھلی تھی

نہ
در تھا کھُلا

میرا
احساس بھی مُنجمِد تھا مگر

کوئی
چُپکے، دبے پاؤں،
تاریکیوں کی فصیلیں گراتا ہوا
میرے دل کو نشانہ بناتا ہوا
مجھ پہ ٹوٹا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ

اک چیخ

میرے

رگ و پے سے نکلی

فضاؤں کا دل چیرتی

آسمانوں سے ٹکرا کے بکھری خلاؤں میں

اور

مُنتشِر ہو گئی

میں

ابھی تک

بڑے غور سے،

اپنے بستر پہ لیٹے، یہی سوچتا ہوں

خدا جانے یہ کون تھا

خون جس کا

میرے گھر میں ہی ہو گیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ردِّعمل

لا بیلا کے بال رُوم میں

سائے

سایوں میں مدغم تھے

اب تک

جوڑے بینڈ کی دُھن پر ناچ رہے تھے

تھرک رہے تھے

بہکی نظریں

الجھی سانسیں

سحر زدہ ماحول تھا ہر سُو

مگر

میں

تنہا ہی میز پر اپنا ماتھا ٹیکے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ابھی بھی

آنکھوں میں خواب دُھندلی رفاقتوں کے

سجائے بیٹھا

یہ سوچتا ہوں

اے کاش!

میرے

اُداس کمرے میں

کوئی

میرا بھی منتظر ہو

اگرچہ وہ بھی

ہمیشہ آنکھوں کی گہری جھیلوں کے

اُجلے پانی کے آئینے میں

کسی کا

چہرہ چھپا رہا ہو !!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مظفر ایرج کا شمار نہ صرف کشمیر کے اہم شاعروں میں ہوتا ہے۔ بلکہ وہ اردو کے ایک ممتاز جدید شاعر تسلیم کئے جاتے ہیں۔ ایرج کے کلام کے بغور مطالعے سے اندازہ ہو جاتا ہے۔ کہ اس کلام پر پست و بلند کا اطلاق نہیں ہوتا۔ بلکہ اس میں ہموار پائی جاتی ہے۔ ان کی غزلوں اور نظموں کے مطالعے کے دوران اُن کے اظہار کے وسیلوں اور طرزِ افکار میں کچھ ایسے انداز نظر آتے ہیں جنہیں ہم یہ کہہ کر [illegible] "سیار شبوہ ہاست بتاں را کہ نام نیست" کہہ کر آگے بڑھ سکتے ہیں۔ ان کے کلام میں کچھ ایسی باتیں اور خصوصیات نظر آتی ہیں جنہیں [illegible] "مقامی اثرات کا عکس" کہہ سکتے ہیں۔ پھر انہیں "کشمیر رنگ" کا نام بھی دیا جا سکتا ہے۔ اُن کے کلام میں جو حُسن پایا جاتا [illegible] اور اُن کی صداقت کا مظہر ہے۔ کیونکہ بقول کیٹس (Keats) "حُسن صداقت ہے اور صداقت حُسن"۔ اُن کے [illegible] سچائی بھی اور خلوص کی شدت بھی سمٹ آئی ہے۔ اُن کے لہجے کی انفرادیت یعنی اُن کے مخصوص شاعرانہ لہجے کی وجہ بقول [illegible] ہے۔ شعری خودشناسی نے اُن کی شاعری میں عجب رنگ اور اثر پیدا کر دیا ہے۔ اُن کی خودشناسی کا یہ سفر ذات تک محدود [illegible] کائنات کا سفر ہے۔ اُن کی خودشناسی انہیں حقیقت شناسی بلکہ حق شناسی کی منزل تک لے آئی۔ وہ اس خودشناسی کے [illegible] نہ صرف اپنی ذات کا گیان حاصل کرتے ہیں۔ بلکہ اس کے وسیلے سے کائنات اور ذاتِ خداوندی کا عرفان بھی حاصل کر لیتے ہیں۔ وہ اس طرح انسانی عظمت کا اعتراف بھی کرتے ہیں اور اُن کا یہ ذہنی سفر نئے امکانات کی تلاش میں سرگرداں نظر آتا ہے۔ [illegible] وجوہات کے سبب سعید شباب نے اُن کی شاعری کو "جدیدیت اور تصوف کا امتزاج" کہا ہے۔ مگر تصوف کے معاملے میں اُن [illegible] اُن کا انداز روایتی صوفی شعراء سے بالکل جدا اور مختلف ہے۔ انہوں نے انسان اور انسانی مسائل کو بالکل جداگانہ [illegible] کی کوششیں کی ہیں۔ ایرج کی شاعری کی ایک نمایاں خصوصیت "میں" کا اظہار بھی ہے۔ یعنی اپنے کلام میں انہوں [illegible] انداز اختیار کیا ہے۔ مگر اس 'میں' میں کبھی بھی خودنمائی یا فخر کا شبہ نہیں ہوتا۔ بلکہ اُن کی آرزو، امنگ اور خواہشات کی [illegible] ساحل احمد خودشناسی اور "میں" کی راست گفتگو مثبت روش کی پہچان ہے۔ اور اپنے مشاہدات [illegible] سے نہایت دلنشیں انداز میں پیش کرتے ہیں۔ ان کے کلام میں جدید افکار و احساسات موجزن ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ [illegible] تراشتے ہیں۔ ان کا قوتِ مشاہدہ بہت تیز ہے۔ اور اپنے عصر کا جدید احساس رکھتا ہے۔ اگرچہ اُن کا طرزِ فکر جدید اور نیا [illegible] روایت سے جُڑا ہوا ہے۔ ان کی غزلوں میں نیا انداز اور نیا اسلوب ملتا ہے۔ اور اشعار میں نہ صرف یہ کہ حسن اور دلکشی ہے بلکہ ان میں ندرت خیال اور تازہ کاری کا بھی بھرپور احساس ہوتا ہے۔

ایرج کی زبان بھی بڑی پیاری ہے۔ کئی زبانیں جانتے ہیں۔ شاید اسی لئے اپنے اشعار میں ہندی الفاظ کا بھی مہارت سے استعمال کرتے ہیں۔ اور یہ الفاظ اجنبی نہیں لگتے۔ وہ ہندو دیو مالا اور ہندو مذہب سے بھی کما حقہ واقف لگتے ہیں۔ اور جہاں ضرورت ہوتی ہے۔ ان کا استعمال نہایت خوبصورت انداز میں کرتے ہیں۔ ایرج لفظوں کے تکرار سے شعری حُسن اور اس میں اثر پیدا کرتے ہیں۔ کبھی فکِ اضافت کا استعمال کرتے ہیں۔ کہیں کہیں ہندی اور فارسی الفاظ کی تراکیب پیدا کرتے ہیں۔ وہ ہندی کے الفاظ ہندی کے ساتھ ساتھ، فارسی الفاظ کا استعمال اتنی مہارت اور چابکدستی سے کرتے ہیں کہ زبان میں غرابت اور ثقالت ذرا بھی پیدا نہیں ہوتی۔ بلکہ شعر کے ظاہری اور معنوی حُسن میں اور اضافہ کرتا ہے۔ بڑی بات یہ ہے کہ قدماء سے بھی کہیں کہیں استفادہ کرتے ہیں اپنی شناخت کو مجروح کئے بغیر۔ اور اُن کے اشعار کا اپنا الگ ایک ذائقہ ہے۔ یہی اُن کی انفرادیت بھی ہے اور اُن کے شعری حسن کی بیّن مثال بھی۔

ایرج نے اپنی طبیعت کی جولانی نہ صرف غزل اور آزاد غزل میں دکھائی ہے۔ بلکہ نظم کے میدان میں وہ زیادہ کھل جاتے ہیں۔ اور اپنی جدتِ طبع کے جوہر شدت کے ساتھ کھولتے ہیں۔ اُن کی نظموں میں اسی روانی اور غنائیت کا احساس ہوتا ہے۔ جو اُنکی غزلوں کا خاصہ ہے۔ مگر نظم میں چونکہ تسلسل ہوتا ہے۔ اس لئے انکی نظموں میں روانی کا احساس زیادہ ہوتا ہے۔ اُن کی نظموں کا موضوع (Subject matter) تلاشِ ذات، انکشافِ ذات، ذات سے پہچان، بے قیمت ہوتی ہوئی اقدار میں اپنی قیمت جاننے کی خواہش، بربریت کے خلاف صدائے احتجاج، عدم بے گناہی کی تو ابدید، سواد جان سے اٹھنے والی آندھی کا انتظار، معاشرے کے مسائل کی نشاندہی، اور 'میں' کی بازگشت وغیرہ ہے۔ ایرج کے پورے کلام میں 'خودکلامی' ایک اہم اور نمایاں عنصر بن کر سامنے آتی ہے۔ اور بقول حمید سہروردی "خودکلامی کی تکنیک مظفر ایرج کی شاعری میں ایک داخلی رو کی صورت میں موجود ہے۔ جو اس کی شاعری کے شیرازے کو بکھرنے نہیں دیتی"۔

اگر یوں کہا جائے کہ اُن کی خودکلامی اور 'میں' واحد متکلم کے استعمال سے کلام میں بڑا حُسن اور تاثر پیدا ہو جاتا ہے۔ تو غلط نہیں ہوگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

افتخار اجمل شاہین

(ماہنامہ صریر کراچی)